بدنی طہارت کے مسائل

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ
وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ

امِ عبدِ منیب

www.KitaboSunnat.com

مشربہ علم و حکمت
0321-4609092
ندیم ٹاؤن ڈاکخانہ اعوان ٹاؤن لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بدنی طہارت کے مسائل

www.KitaboSunnat.com

اُمِ عبدِ منیب

مشربہ علم و حکمت
ندیم ٹاؤن ڈاکخانہ اعوان ٹاؤن لاہور
0321-4609092

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق محفوظ

نام کتاب ———— بدنی طہارت کے مسائل
اہتمام ———— محمد عبد مقیب
ناشر ———— مشربہ علم وحکمت
اشاعت اول ———— رمضان ۱۴۲۹ھ
حالیہ اشاعت ———— محرم ۱۴۳۵ھ
قیمت ———— 55:00

ناشر: مشربہ علم وحکمت (دارالشکر)
ندیم ٹاؤن ملتان روڈ لاہور۔ پاکستان 0321-4609092 0300-4270553

ڈسٹری بیوٹر: دارالکتب السلفیہ
غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور۔ فون: 042-37361505

☆ البلاغ Shop #: 4-LG لینڈ مارک پلازہ، جیل روڈ۔ لاہور
فون: 042-5717843 0300-8880450

☆ اسلام آباد مکان نمبر 264 گلی نمبر 90 سیکٹر i-8/4 اسلام آباد۔
فون: 0300-5148847

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فہرست

خطبہ مسنونہ	۱۳
سخنِ وضاحت	۱۵
حیض	۱۷
حیض آنے کی عمر	۱۷
رکنے کی عمر	۱۷
ان ایام کا دورانیہ	۱۸
حیض کے خون کی پہچان	۱۸
پاکی کے دنوں کی مدت	۱۹
حیض کے دوران ممنوع امور	۲۰
☆ نماز اور طہارت	۲۱
نماز کے دوران حیض آنا	۲۲
عورت کب غسل کرے	۲۲
غسل اور نماز کی ادائیگی	۲۳
غسل کے بعد آنے والا خون	۲۳
غسل کے بعد زرد اور مٹیالے رنگ کے مادے	۲۴

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

استحاضہ	۲۵
استحاضہ میں طہارت رہتی ہے یا نہیں	۲۶
استحاضہ والی عورت کے لیے وضو کا حکم	۲۶
حیض ونفاس کے علاوہ خون جاری ہونا	۲۷
حیض اور استحاضہ میں فرق نہ کر سکنا	۲۸
استحاضہ میں چھوٹی ہوئی نمازیں	۲۸
ایک دن خون آنا ایک دن رک جانا	۳۰
خون کے قطرے آنا، نقطے یا دھبے لگنا	۳۱
دو دن خون آنا یا دو دن رک جانا	۳۱
لمبی مدت تک حیض بند رہا پھر خون کا دھبہ آیا	۳۱
عادت سے زیادہ دن ہو جانا	۳۱
☆سنِ یاس	۳۲
پچاس سال کے بعد خون جاری ہو جانا	۳۳
۶۵ سال کی عمر میں دوبارہ حیض	۳۳
پچاس سال کے بعد زردی مائل مٹیالے رنگ کا خون آنا	۳۵
نفاس	۳۶
نفاس کی مدت	۳۶
چالیس دن قبل خون رک جائے تو	۳۶

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نفاس کے خون کا مٹیالا یا ہلکا رنگ ہو جائے ۳۷
چالیس دنوں کے بعد ہلکے یا مٹیالے رنگ کا خون ۳۷
نفاس کا خون رک کر دوبارہ آنا ۳۸
نفاس کا خون کچھ دن رکنا، کچھ دن آنا ۳۸
تمیں یا چالیس دن بعد دوبارہ خون ۳۸
اگر چالیس دنوں کے بعد بھی خون جاری رہے ۳۹
اگر ولادت کے ساٹھ دن بعد تک بھی خون جاری رہے ۳۹
ولادت سے پہلے خون آنا ۴۰
دردزدہ نہ ہو لیکن خون جاری ہو جائے ۴۰
دردزدہ ہو لیکن خون جاری نہ ہونا ۴۰
ولادت سے قبل پانی آنا ۴۰
اگر ولادت آپریشن سے ہو ۴۱
کیا نفاس والی عورت کا بدن پاک ہے؟ ۴۱
☆ اسقاط ۴۲
حمل میں کسی حادثے یا کسی چوٹ کے سبب خون آنا ۴۳
حمل کے دوران بغیر اسقاط خون جاری ہونا ۴۳
☆ لیکوریا ۴۵
مسلسل رطوبت خارج ہونا ۴۶

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رطوبت رک رک کر خارج ہونا ۴۶

مسلسل رطوبت میں ایک وضو سے دو نمازیں ۴۷

لیکوریے کا پانی کپڑے کو لگ جائے ۴۷

زرد، گلابی، مٹیالے رنگ کا پانی حیض سے پہلے ۴۸

حیض کی حالت میں پہنے ہوئے کپڑے ۴۸

☆ روزہ اور طہارت ۴۹

حیض و نفاس کا جاری ہونا ۴۹

علامات دن کو لیکن خون مغرب کے بعد دیکھے ۵۰

فجر کے وقت پاک ہونا ۵۰

سحری اور طلوع فجر میں فرق ۵۰

غسل کرنے سے قبل سحری کھانا ۵۱

روزہ رکھنا لیکن نماز چھوڑ دینا ۵۱

نفاس میں روزے ۵۱

اسقاط میں روزے ۵۲

استحاضہ میں روزے ۵۲

جنابت کی حالت میں روزہ ۵۳

اعتکاف ۵۳

روزوں کی قضا ۵۵

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قضا روزے الگ الگ یا لگاتار ۵۵
ایک رمضان سے دوسرے رمضان تک روزوں کی قضا ۵۵
چھوٹے ہوئے روزوں کا فدیہ ۵۶
عذر کی وجہ سے مسلسل کئی ماہ روزے نہ رکھ رکھنا ۵۶
لاعلمی کی وجہ سے قضا روزے نہ رکھنا ۵۷
نفل روزے کے ساتھ فرض روزے کی نیت ۵۸
روزے کی حالت اور بیوی کی قربت ۵۸
روزے میں ہم بستری کا کفارہ ۵۹
روزے کا فدیہ ۵۹
کفارے اور فدیہ میں فرق ۵۹
فدیہ دینے کی صورت ۶۰
اگر کوئی جان بوجھ کر روزہ توڑ دے ۶۰
☆ حج اور عمرہ میں طہارت ۶۱
احرام باندھنے سے پہلے ناپاکی کی حالت ۶۱
حیض ونفاس میں طواف اضافہ ۶۱
طوافِ وداع اور ناپاکی کی حالت ۶۲
استحاضہ اور حج وعمرہ ۶۳
دورانِ حیض طواف کرلیا تو کیا کرے؟ ۶۳

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ جنابت ۶۴

جنابت کی حالت میں ممنوع امور ۶۴

جنابت کی حالت میں جائز امور ۶۵

جنبی کا بغیر وضو سو جانا ۶۵

کیا جنبی کا بدن غسل سے قبل نجس ہوتا ہے ۶۵

احتلام کی صورت عورت پر غسل ۶۵

خواب میں جنبی ہونے کا شک ۶۶

غسلِ جنابت کا طلوعِ فجر تک مؤخر کرنا ۶۶

غسل کے بعد اگر کوئی مادہ خارج ہو ۶۶

اگر دو غسل واجب ہوں ۶۷

حالتِ جنابت میں مستعمل کپڑوں کا حکم ۶۷

جب کوشش کی جائے اور انزال نہ ہو ۶۷

دورانِ حیض ہم بستری ۶۷

نفاس کی حالت میں ہم بستری ۶۸

اسقاط کے بعد ہم بستری ۶۹

پاکی کا غسل کرنے سے قبل ہم بستری ۷۰

بغیر غسل کیے دوبارہ مقاربت ۷۰

جنابت کی حالت میں کھانا پینا ۷۱

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

غسل جنابت کب؟	۷۱
جنبی کا سلام اور مصافحہ کرنا	۷۱
بغیر مقاربت کے خارج ہونے والا پانی	۷۱
اگر کپڑے کو منی لگ جائے	۷۱
☆ ناپاکی کی حالت میں قرآن مجید کو چھونا	۷۳
دینی کتب اور احادیث کے مجموعے	۷۵
ناپاکی کی حالت میں تلاوت	۷۵
قرآنی تعلیم کی اجازت	۷۵
ناپاکی کی حالت میں دم کرنا	۷۶
☆ ناپاکی کی حالت میں دعائیں اور اذکار	۷۶
درود شریف	۷۶
☆ ناپاکی کی حالت اور مسجد کے احکام	۷۷
مسجد سے کوئی چیز پکڑنا	۷۷
ناپاکی کی حالت میں مسجد جانا	۷۷
مسجد میں مجبوراً بیٹھنا یا پناہ لینا	۷۸
حیض ونفاس میں زوجین کے تعلقات	۷۸
حیض ونفاس میں پہنے ہوئے کپڑے	۷۸
حائضہ کے ساتھ اور اس کے ہاتھ کا کھانا	۷۹

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دورانِ حیض غسل کرنا یا سر دھونا	۸۰
☆ پانی کے احکام	۸۰
کھڑا پانی	۸۴
جاری پانی	۸۴
استعمال کیا ہوا پانی	۸۵
ابھی غسلِ جنابت کرنا تھا کہ حیض آ گیا	۸۱
☆ غسل کا طریقہ	۸۶
غسل کا مکمل طریقہ	۸۶
غسل اور سر کے بال	۸۷
☆ وضو کے احکام	۹۲
لیٹ کر سونے سے وضو ٹوٹ جانا	۹۲
عورت کی فرج سے ہوا خارج ہونا	۹۲
شرم گاہ کو چھونے سے؟	۹۳
بچے کا استنجاء کرنے سے؟	۹۳
نجاست صاف کرنے سے؟	۹۳
عورت کو چھونے سے؟	۹۴
اونٹ کا گوشت کھانے سے؟	۹۴
وضو ٹوٹنے کا شک ہونا	۹۴

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مہندی کا رنگ اور وضو	۹۵
بالوں پر لگائی جانے والی کریمیں اور تیل	۹۵
جسم یا بالوں پر لیپ	۹۶
گیلا آٹا جم جانا	۹۶
نیل پالش	۹۶
سر کے بال ڈائی کرنا	۹۶
گیلی مہندی کا لیپ اور سر کا مسح	۹۷
زخم کی وجہ سے پٹی یا پلاسٹر کا حکم	۹۷
زیور پہنے ہوئے وضو یا غسل	۹۷
سر پر بھاری زیور اور مسح کا حکم	۹۷
سر کے بالوں کو کسی چیز سے چپکا دینا	۹۸
وضو میں موزوں پر مسح	۹۸
موزوں پر مسح کی مدت	۹۹
☆تیمم	۱۰۰
تیمّم کن صورتوں میں	۱۰۱
تیمّم کب ختم ہوتا ہے	۱۰۲
متفرق احکام	۱۰۳
زمین پر پیشاب	۱۰۳

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرش پر پیشاب	۱۰۳
قالین پر پیشاب	۱۰۴
ناپاک قالین پر پاک کپڑا اچھا کر نماز؟	۱۰۴
بستر کی موٹی چادر پر پیشاب	۱۰۴
بچے کا پیشاب	۱۰۴
پیشاب سے گیلے کپڑے	۱۰۵
بچے کو استنجا کرانا	۱۰۵
جوتے کو نجاست لگ جانا	۱۰۶
راستوں کا کیچڑ	۱۲۰
لاعلمی میں ناپاک کپڑوں میں نماز پڑھنا	۱۰۶
چند ڈاکٹری مسائل	۱۰۸
رحم میں ہاتھ ڈالنے سے وضو	۱۰۸
اگر لیڈی ڈاکٹر رحم میں ہاتھ ڈالے	۱۰۸
روزے کی حالت میں رحم میں دوا رکھنا	۱۰۹
لیڈی ڈاکٹر کے جسم یا کپڑوں پر خون کے چھینٹے	۱۰۹
آپریشن کی وجہ سے خون آنا	۱۰۹
حج یا رمضان میں مانع حیض ادویات	۱۱۰
حیض جاری کرنے کے لیے دوا کھانا	۱۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خطبہ مسنونہ

اِنَّ الْحَمْدُ لِلّٰهِ، نَسْتَعِيْنُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ، وَنَعُوْذُ بِهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ ، وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَاَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ ﴿يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّ خَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَ بَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّ نِسَآءً وَ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَ الْاَرْحَامَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا﴾ ﴿يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ﴾ ﴿يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ قُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَ يَغْفِرْلَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا﴾ (صحيح سنن ابى داؤد ، للالبانى، الجزء الثانى، رقم الحديث: ١٨٦٠)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''بے شک حمد اللہ ہی کے لیے ہے ہم اسی سے مدد طلب کرتے ہیں، اسی سے مغفرت چاہتے ہیں اپنے نفس کی برائیوں سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں جسے اللہ ہدایت دے اسے کوئی گمراہ کرنے والا نہیں اور جسے وہ گمراہ کرے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی اور الٰہ نہیں، محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔'' اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو جس نے تم کو ایک جان سے پیدا کیا اور اسی جان سے اس کا جوڑا بنایا اور ان دونوں سے بہت مرد و عورت دنیا میں پھیلا دیئے اس خدا سے ڈرو جس کا واسطہ دے کر تم ایک دوسرے سے اپنے حق مانگتے ہو، اور رشتہ و قرابت کے تعلقات کو بگاڑنے سے پرہیز کرو۔ یقین جانو کہ اللہ تم پر نگرانی کر رہا ہے۔'' (سورہ نساء، آیت نمبر ۱) ''اے لوگو، جو ایمان لائے ہو! ڈرو اللہ سے جس طرح اس سے ڈرنے کا حق ہے اور تمہیں موت نہ آئے مگر اس حال میں کہ تم اس کے مطیع و فرماں بردار ہو۔'' (سورہ آل عمران، آیت نمبر ۱۰۲) ''اے لوگو جو ایمان لائے ہو، ڈرو اللہ سے اور بات سیدھی سیدھی کہو، اس طرح وہ تمہارے اعمال کی اصلاح فرما دے گا، تمہارے گناہ معاف کر دے گا، جس نے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کی اس نے بڑی کامیابی حاصل کی۔'' (سورہ احزاب، آیت نمبر ۷۰۔۷۱)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سخنِ وضاحت

ہمارے ہاں دین سے ناواقفیت یا کم علمی کی وجہ سے عورتوں سے متعلقہ طہارت کے مسائل کافی پیچیدہ بنا دیئے گئے ہیں اور عام خواتین ساری عمر ان مسائل کے متعلق گومگو کی کیفیت میں رہتی ہیں۔

اگر ایک بالغ ہونے والی لڑکی کو طہارت کے مسائل کا علم دے دیا جائے تو یہ علم ساری عمر اس کے کام آتا ہے۔اس کتاب میں کوشش کی گئی ہے کہ عورتوں کو پیش آنے والی پاکی اور ناپاکی کی مختلف حالتوں سے متعلق قرآن وحدیث اور فقہا کے فتاویٰ کی روشنی میں کچھ معلومات جمع کی جائیں تاکہ خواتین ان سے فائدہ اٹھا سکیں۔

اس کتابچے کی ترتیب میں درجِ ذیل امور کا خیال رکھا گیا ہے:

☆ صرف عورتوں کو پیش آنے والی پاکی اور ناپاکی کی حالتیں بیان کی گئی ہیں۔

☆ مکمل احادیث دینے کی بجائے ان سے جو مسئلہ نکلتا ہے صرف وہی بیان کیا گیا ہے کیوں کہ مکمل احادیث درج کرنے سے کتاب کی ضخامت بڑھ جاتی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ ہر مسئلے کے لیے حدیث کا حوالہ یا کتاب کا حوالہ درج کیا ہے تفصیل متعلقہ جگہ پر دیکھی جا سکتی ہے۔

☆ یہ اس کتاب کی نظر ثانی شدہ اشاعت ہے جس میں کافی اضافے بھی کیے گئے ہیں۔

☆ "پانی کے احکام" کے باب کا اضافہ بھی کر دیا ہے تاکہ عورتیں پانی کے پاک اور ناپاک ہونے کے بارے میں بھی جان جائیں۔

☆ ١٤٢٩ سے لے کر اب تک یہ کتاب چار بار شائع ہو چکی ہے۔

اللہ تعالیٰ اسے سب کے لیے اور مرتبہ کے لیے نافع بنائے۔ آمین

ام عبد منیب

١٤٣٤ھ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حیض

حیض جاری ہونا لڑکی کی بلوغت کی علامت ہے۔ درج ذیل امور بھی بلوغت کی علامت ہیں: زیر ناف بالوں کا اگنا، احتلام ہونا۔ یہ علامت ظاہر نہ بھی ہو تو سولہ سترہ سال کا لڑکا یا لڑکی بالغ ہی تصور کیا جائے گا۔

حیض عموماً ہر بالغہ عورت کو ہر ماہ جاری ہوتا ہے، جب سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو دورانِ حج حیض آ گیا اور وہ رونے لگیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''یہ تو وہ امر ہے جو اللہ نے آدم کی بیٹیوں پر لکھ دیا ہے۔''

(بخاری، کتاب الحیض، اوائل حدیث: ۲۸۸)

حیض آنے کی عمر:

عموماً نو، دس سال سے لے کر چودہ، پندرہ سال کی عمر کے درمیان شروع ہوتا ہے لیکن اس سے کچھ کم یا زیادہ عمر بھی ہو سکتی ہے۔

حیض رکنے کی عمر:

اس کے رک جانے کی عمر کا تعین شریعت سے ثابت نہیں۔ سیدہ عائشہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صدیقہ ﷺ کا قول ہے کہ جب عورت پچاس سال کی عمر کو پہنچ جائے تو وہ حیض کی حد پار کر جاتی ہے۔ (مسند احمد)

اگر کسی عورت کو عادت کے مطابق ستر سال تک خون آتا رہتا ہے تو یہ حیض ہی کا خون کہلائے گا۔

ان ایام کا دورانیہ:

عموماً تین دن سے لے کر دس دن (۳،۱۰) تک رہتا ہے لیکن اس سے کم یا زیادہ دن بھی ہو سکتے ہیں۔

عطا رحمہ اللہ کا قول ہے کہ حیض کم سے کم ایک دن سے لے کر پندرہ دن تک ہوتا ہے۔ (صحیح بخاری، کتاب الحیض، باب اذا حاضت فی شہر ثلاث حیض)

سیدنا علی رضی اللہ عنہ اور قاضی شریح کے قول سے پتا چلتا ہے کہ ایک ماہ میں تین بار بھی حیض آ سکتا ہے۔

شیخ محمد بن ابراہیم آل شیخ فرماتے ہیں: اس کی کوئی مدت متعین نہیں، امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے بھی اس بات کو پسند کیا ہے۔ (فتاویٰ برائے خواتین اسلام، ص:۳۸)

حیض کے خون کی پہچان:

(۱) بدبو، تعفّن اور سڑاند (۲) سرخ مائل سیاہ رنگت (۳) گاڑھا ہونا (۴) بعض علماء نے یہ بھی کہا ہے کہ حیض کا خون جمتا نہیں ہے۔ (۵) اگر کمر درد،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ان میں سے کوئی شکایت ہو تو یہ بھی اس کی پہچان ہے۔

اکثر عورتیں جن کے رحم کا نظام درست ہو ان کے حیض کی ایک عادت بن جاتی ہے۔ تین دن، چار دن، سات یا آٹھ یا نو دن وغیرہ۔ نیز حیض کی رفتار کا ہر عورت کا انداز مختلف ہوتا ہے۔ اسی کو فقہا کی زبان میں عادت کہتے ہیں۔

پاکی کے دنوں کی مدت (طہر):

ایک حیض کے ختم ہونے کے بعد عورت غسل کر کے پاکی حاصل کر لیتی ہے اس کے بعد جب تک دوسرا حیض نہیں آتا۔ درمیانی مدت طہر (پاکی کا زمانہ) کہلاتی ہے۔

بعض علماء کے نزدیک پاکی کے دنوں کی مدت کم از کم تیرہ دن ہے۔ بعض علماء کہتے ہیں کہ عورت کو جب خون جاری ہو جائے تو وہ حائضہ ہے اور جب خون رک جانے کا اسے یقین ہو جائے تو وہ پاک شمار ہوگی اگرچہ دو حیضوں کے درمیان تیرہ دنوں سے کم دنوں کا وقفہ ہو۔ (فتاویٰ شیخ ابن عثیمین، فتاویٰ برائی خواتین اسلام)

ابن سیرین رحمہ اللہ سے پوچھا گیا کہ اگر پانچ دن بعد عورت خون دیکھے تو؟ جواب دیا: عورتیں ان باتوں کو خوب جانتی ہیں۔ (یعنی اگر خون میں حیض کی علامات پائی جاتی ہیں تو یہ حیض ہی ہے ورنہ نہیں) (بخاری، کتاب الحیض، باب اذا حاضت فی شہر ثلاث حیض)

حیض کے دوران ممنوع امور:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حیض کی وجہ سے وضو قائم نہیں رہتا۔ اس لیے ان ایام کو ناپاکی کے ایام کہا جاتا ہے۔ ان ایام میں عورت کو بدنی عبادات، جن کے لیے جسمانی طہارت ضروری ہوتی ہے ترک کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ جو درجِ ذیل ہیں:

(۱) نماز ادا کرنا

(۲) روزہ رکھنا

(۳) قرآن حکیم کی تلاوت کرنا

(۴) مسجد میں داخل ہونا البتہ گذر سکتی ہے ٹھہرنا درست نہیں

(۵) طواف کرنا

(۶) شخصی معاملات میں سے جماع ممنوع ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نماز اور طہارت

اگر عورت کو کسی نماز کا وقت آجانے کے بعد حیض جاری ہو جائے اور اس نے ابھی تک نماز ادا نہ کی ہو تو وہ اس نماز کی پاک ہونے کے بعد قضا کرے گی کیوں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

جس نے سورج طلوع ہونے سے پہلے فجر کی ایک رکعت پالی۔ اس نے فجر کی نماز پالی اور جس نے سورج غروب ہونے سے پہلے عصر کی ایک رکعت پالی اس نے عصر کی نماز پالی۔ (مسلم، کتاب المساجد: ۶۰۹، ۶۹۸، ابن ماجہ: ۶۹۹، ۷۰۰ بخاری: ۵۷۹) (فتویٰ شیخ صالح العثیمین، فتاویٰ برائے خواتین اسلام)

مثلاً فجر کی اذان ہو چکی تھی کہ حیض آ گیا۔ یا دوپہر کو دن ڈھلنے کے ساتھ ہی حیض آ گیا، گرمیوں میں عموماً ساڑھے بارہ بجے تک اور سردیوں میں بارہ بجے تک سورج ڈھلنا شروع ہو جاتا ہے اور یہی ظہر کی نماز کا اول وقت ہے لہٰذا ایسی عورت ظہر کی نماز قضا کرے گی۔

عصر کی نماز کا اول وقت شروع ہونے پر حیض جاری ہو گیا یہ عورت عصر کی نماز قضا کرے گی۔

سورج کی ٹکیا غائب ہوتے ہی مغرب کا وقت شروع ہو جاتا ہے اور جب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رات کا اندھیرا پوری طرح چھا جائے تو عشاء کا وقت شروع ہو جاتا ہے۔نماز کے اوقات کی مزید تفصیل نماز کی کتابوں میں دیکھی جا سکتی ہے۔

نماز کے دوران حیض آنا:

ابنِ عثیمین فرماتے ہیں: اگر فرض نماز کے دوران حیض آ جائے تو عورت اس نماز کی بعد میں قضا کرے گی۔ (فتاویٰ برائے خواتین اسلام)

عورت کب غسل کرے گی؟

☆ جب یقین ہو جائے کہ خون رک چکا ہے۔

☆ کپڑا یا روئی فرج میں رکھنے پر وہ صاف حالت میں رہے۔

☆ اگر اندر سے ہلکا براؤن، مٹیالا، زرد رنگ کا مادہ نکل رہا ہے تو غسل نہ کرے کیوں کہ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا فرمان ہے:

''تم (غسل کرنے میں) جلدی نہ کیا کرو یہاں تک کہ سفیدی دیکھ لو۔'' (بخاری، کتاب الحیض، باب اقبال المحیض)

☆ اگر عورت کو مٹیالے، بھورے، زرد رنگ کے مادے آنے کی عام شکایت ہو اور حیض کے علاوہ دنوں میں بھی آتے رہتے ہوں تو وہ غسل کرلے، کیوں کہ ایسی صورت میں یہ حیض کا حصہ نہیں ہیں۔

☆ سفیدی دیکھنا۔ابن عثیمین فرماتے ہیں: حیض کے آخری ایام میں اگر عورت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی یہ عادت نہیں کہ اس کو سفیدی آیا کرتی ہے تو وہ خون کا اثر ختم ہوتے ہی غسل کر لے گی اور اگر اس کی عادت ہے کہ اسے سفید پانی آیا کرتا ہے تو وہ سفید پانی نظر آنے کا انتظار کرے گی۔ (بخاری، کتاب الحیض، باب اقبال الحیض)

غسل اور نماز کی ادائیگی:

ابن عثیمین فرماتے ہیں: جو عصر کے وقت پاک ہو اسے صرف عصر کی نماز پڑھنا ہوگی اس پر ظہر کی نماز پڑھنا واجب نہیں کیوں کہ وہ ظہر کی نماز کے وقت ناپاکی کی حالت میں تھی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''جس نے غروبِ آفتاب سے پہلے عصر کی ایک رکعت بھی پالی اس نے عصر کی نماز پالی۔'' (فتاویٰ برائے خواتین اسلام)

بعض علماء کا خیال ہے کہ عورت کو احتیاطاً گزشتہ اوقات کی دو نمازیں غسل کے بعد قضا پڑھ لینی چاہییں لیکن اس رائے کی نہ احادیث سے کوئی دلیل ملتی ہے اور نہ ہی عقلی طور پر یہ بات درست ہے کیوں کہ عورت پر حیض کے دوران گزرنے والی تمام نمازیں معاف ہیں۔

غسل کے بعد آنے والا خون:

عبدالعزیز بن باز رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اگر طہارت کے بعد واضح خون جاری ہو (یعنی سرخ رنگ کا یا گہرے سیاہ مائل سرخ رنگ کا) تو وہ حیض کا خون ہے اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دوبارہ غسل کرنا لازم ہے۔

غسل کے بعد آنے والے زرد اور مٹیالے رنگ کے مادے:

اگر طہارت کے بعد خارج ہونے والی چیز زردی مائل یا مٹیالے رنگ کی ہے تو اس کا کوئی اعتبار نہیں کیا جائے گا بلکہ اس کا حکم پیشاب کا سا ہے (یعنی غسل کی ضرورت نہیں استنجا کافی ہے) سیدہ ام عطیہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے:

''ہم عورتیں طہارت کے بعد زرد اور مٹیالے رنگ کی خارج ہونے والی چیز کا کچھ بھی لحاظ نہیں کرتی تھیں (یعنی اسے جسم کو ناپاکی کی حالت میں لے جانے والا نہیں سمجھتی تھیں)۔'' (بخاری، کتاب الحیض، باب الصفرۃِ والکدرۃِ فی غیر ایام الحیض، فتاویٰ برائے خواتینِ اسلام، ص: ۴۸، ۴۹)

*****

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

استحاضہ

عورت کو حیض کے علاوہ دو وجوہات کی بناء پر خون جاری ہوا کرتا ہے۔

(۱) نفاس (بچے کی ولادت کے بعد) یا اسقاط حمل کے بعد آنے والا خون۔

(۲) استحاضہ: یہ ایک مرض ہے، جس میں عورت کے رحم (UTORUS) کے ندر کسی زخم، رسولی یا کسی اور خرابی کے باعث خون آتا ہے۔ اسے فسادِ خون بھی کہتے ہیں۔

دور حاضر میں ایام کی بے قاعدگی اور استحاضہ کی بیماری عام ہے، جس کی وجہ یہ ہے کہ خواتین مانعِ حمل اور مانعِ حیض ادویات کا عام استعمال کرتی ہیں۔ نتیجہ یہ کہ کمر درد، چڑ چڑا پن، جسم میں اینٹھن، کمزوری، سستی، جسم کا موٹاپا، پیٹ کا بڑھ جانا بھی عام ہو چکا ہے۔

سابقہ دور کی عورتیں مشقت والے کام کرتی تھیں، غذا سادہ اور فطری حالت میں استعمال کرنے کے ساتھ ساتھ انہیں حیض روکنے کا خیال تک نہیں آتا تھا کیوں کہ مانع حیض ادویات دستیاب ہی نہیں تھیں۔ بچے اللہ تعالیٰ چاہتا تو تیرہ، چودہ تک بھی پیدا ہوتے لیکن انہیں حمل ٹھہرنا اور ماں بننا اچھا لگتا نیز وہ اسقاط کو قتل جیسا کبیرہ گناہ جانتی تھیں جب کہ حقیقت بھی یہی ہے لہٰذا انہیں ایام کی بے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قاعدگی کی تکلیف کم ہی ہوتی تھی البتہ کبھی کسی خاتون کو استحاضہ کی تکلیف ہو جایا کرتی تھی۔

استحاضہ میں طہارت رہتی ہے یا نہیں؟

استحاضہ میں عورت پاک ہوتی ہے اور اس کو آنے والا خون ایسا ہی ہے جیسے وہ مریض جس کا ہر وقت پیشاب خارج ہوتا رہتا ہے۔ لہٰذا اس میں وہ تمام امور جائز ہیں جو پاکی کی حالت میں کیے جاتے ہیں۔

استحاضہ والی عورت کے لیے وضو کا حکم:

سیدہ فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ میں ایک مستحاضہ (جسے استحاضہ کی شکایت ہو) عورت ہوں، میں پاک نہیں رہتی، کیا میں نماز چھوڑ دوں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

’’نہیں! یہ تو رگ سے نکلنا والا خون ہے، حیض نہیں ہے، جب تمہارا حیض (وہ ایام جن میں حیض آنے کی عادت ہے) آئے تو (ان دنوں میں) نماز چھوڑ دو اور جب وہ ایام (ایام حیض کی عادت کے دن) ختم ہو جائیں تو غسل کر لو، پھر ہر نماز کے لیے وضو کرو (اور نماز ادا کرتی رہو) جب تک کہ دوبارہ حیض آنے کا وقت (اپنی عادت کے مطابق) نہیں آ جاتا۔ (سنن ابی داؤد:۲۸۲، بخاری:۳۳۱)

پتا چلا کہ ایسی عورت جسے مسلسل خون جاری رہنے کی بیماری ہو وہ صرف ان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دنوں میں ناپاکی کی حالت میں ہوگی جو دن اس کے مسلسل خون آنے سے پہلے کے دنوں میں حیض کی عادت بن چکے تھے۔ یہ دن گزرنے کے بعد وہ غسلِ حیض جیسا غسل کر کے وہ تمام کام کر سکتی ہے جو پاکی کی حالت میں کیے جاتے ہیں۔ البتہ وہ ہر نماز کے لیے نیا وضو کرے گی اور صاف ستھرا لنگوٹ کس کر باندھ لے گی۔ سیدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ مجھے سات سال تک خون مسلسل جاری رہا (یعنی استحاضہ رہا) میں ہر نماز کے لیے غسل کیا کرتی تھی۔ (ابوداؤد:۲۹۱)

الشیخ محمد بن ابراہیم فرماتے ہیں: فاطمہ رضی اللہ عنہا کی حدیث مقیّد ہے اور ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کی مطلق لہٰذا مطلق کو مقید پر محمول کیا جائے گا، اگر غسل کرنا ہر نماز کے لیے واجب ہوتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم فاطمہ بن حُبَیش رضی اللہ عنہا کو بھی یہی حکم دیتے۔

امام نووی رحمہ اللہ نے شرح مسلم میں کہا کہ مستحاضہ (جسے مسلسل خون جاری رہتا ہو) کے لیے سوائے حیض کے دنوں کے ختم ہونے کے بعد غسل کرنے کے درمیان کے دنوں میں کبھی بھی غسل فرض نہیں۔ (جب کہ کسی اور وجہ سے غسل فرض نہ ہو مثلاً جنابت کا غسل وغیرہ)۔ (فتاوی برائے خواتین اسلام ص:۹۷)

حیض ونفاس کے علاوہ خون جاری ہونا:

اگر حیض ونفاس سے پاک ہونے کے بعد کبھی کبھار عارضی اور وقتی خون آجائے چاہے وہ زیادہ ہو یا کم تو وہ حیض نہیں (مراد یہ کہ صرف ایک وقت خون آیا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور پھر خون نہیں آیا) عورت غسل کر لے، اور غسل کے بعد تمام امور اس کے لیے جائز ہیں۔ (افتاء کمیٹی، فتاویٰ برائے خواتین اسلام ص:۹۴)

حیض اور استحاضہ میں فرق نہ کر سکنا:

آٹھ نو سال کی عمر کے بعد سے لے کر پچاس سال کے بعد بھی جب تک عورت کا حیض جاری رہے، اس عورت کو حیض کے علاوہ خون آ جائے اور یہ سمجھ نہ آئے کہ یہ حیض کا خون ہے یا بیماری (استحاضہ) تو وہ کیا کرے؟

شیخ ابن عثیمین نے فرمایا: عورت کے اندر سے خارج ہونے والا خون اصلاً حیض ہی کا خون ہوتا ہے البتہ اگر اس کا استحاضہ (بیماری) ہونا واضح ہو جائے تو پھر وہ استحاضہ ہے ورنہ حیض۔ (فتاویٰ برائے خواتین اسلام، ص:۵۴)

استحاضہ میں چھوٹی ہوئی نمازیں:

یہ پتا نہ چل سکے کہ یہ خون بیماری (استحاضہ) کے سبب ہے یا حیض ہے؟ یا یہ معلوم ہی نہ ہو کہ استحاضہ (بیماری) میں نماز نہیں چھوڑی جاتی اور وہ استحاضہ کے دنوں کو ناپاکی کے دن سمجھ کر نمازیں چھوڑتی رہی تو ابن عثیمین فرماتے ہیں:

کہ جب اسے سمجھ آ گئی کہ یہ استحاضہ (بیماری) ہے، اس وقت وہ نماز شروع کر دے اور گزشتہ نمازیں جو چھوٹ گئیں ان کی قضا کرے تو کوئی حرج نہیں اور اگر وہ ان کی قضا پڑھ لے تو یہ بہتر ہے۔ لاعلمی میں چھوٹی ہوئی نمازوں کے بارے میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وہ ان کی قضا پڑھ لے تو یہ بہتر ہے۔لاعلمی میں چھوٹی ہوئی نمازوں کے بارے میں یہ حدیث دلیل ہے کہ آپ ﷺ سے ایک مستحاضہ عورت نے عرض کیا کہ اسے بہت تیز خون آتا ہے اور وہ ان دنوں میں نماز چھوڑ دیتی ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: وہ چھ یا سات دن حیض کے شمار کرلے اور ان میں نمازیں چھوڑ دے۔

(ابوداؤد: ۲۸۷)

آپ ﷺ نے اسے چھوٹی ہوئی نمازیں دوبارہ ادا کرنے کا حکم نہیں دیا۔

(فتاویٰ برائے خواتین اسلام)

پتا چلا کہ اس بیماری سے پہلے جتنے دن حیض آیا کرتا تھا، اتنے دن ہر ماہ نماز چھوڑ دے اور اس کے بعد غسل کرے اور نماز شروع کردے۔البتہ ہر نماز کے وقت استنجا کرے، صاف کپڑا باندھ لے اور نیا وضو کرے۔رسول اللہ ﷺ نے سیدہ ام حبیبہ بنت جحش رضی اللہ عنہا کو حکم دیا:

حیض کے دنوں میں انتظار کرو پھر غسل کر کے نماز پڑھو۔پھر اگر کوئی چیز (استحاضہ کے خون کے علاوہ) محسوس ہو تو نیا وضو کرو اور نماز پڑھو۔(ابوداؤد: ۳۰۵)

مراد یہ کہ استحاضہ کے خون کے علاوہ کسی اور وجہ سے وضو ٹوٹ جائے تو دوبارہ نیا وضو کرنا ہوگا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خون کے قطرے آنا، نقطے یا دھبے لگنا:

☆ اگر یہ خاص ایام میں آئیں تو ناپاکی کی حالت ہے اور یہ حیض ہی کا حصہ ہیں۔

☆ اگر یہ ایام خاص کے علاوہ دنوں میں آئیں تو پاکی کی حالت قائم رہے گی۔

سیدنا علی رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ خون کے یہ قطرے جو نکسیر کی طرح ہوتے ہیں حیض نہیں۔ (فتاویٰ برائے خواتین اسلام)

ایک دن خون آنا، ایک دن رک جانا:

الشیخ ابن عثیمین کہتے ہیں:

☆ اگر حیض کے دنوں میں ایک دن خون آئے اور دوسرا دن خشک رہے تو یہ حیض ہی کی حالت کہلائے گی۔

☆ اگر پندرہ دن تک ایسی حالت رہے تو اس کے بعد کے دنوں کو استحاضہ سمجھا جائے گا۔

☆ امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ کا مشہور قول یہ ہے کہ ایسی عورت کے خون کے اجراء کا دن ناپاکی اور خشک دن ناپاکی کا دن شمار ہوگا۔ (فتاویٰ برائے خواتین اسلام)

امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ کا قول محل نظر ہے، اکثر ایسا ہوتا ہے کہ ان ایام میں عورت کو ایک دن خون آتا ہے اور ایک دن یا اس سے کچھ کم یا زیادہ وقت خون رکا رہتا ہے۔ نیز اس طرح عورت کو ہر دوسرے روز غسل کرنا پڑے گا جو اس کے لیے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دشوار ہوگا۔ لہٰذا ابن عثیمین کا خیال ہی درست ہے۔

دو دن خون آنا اور دو دن رک جانا:

وہ دن جن میں عورت کو خون آیا وہ ناپاکی کے دن ہیں اور جن میں خون نہیں آیا وہ طہارت کے دن ہیں۔

(فتاویٰ برائے خواتین اسلام ص: ۵۳، سعودی عرب کے افتاء کمیٹی کا فتاویٰ)

لمبی مدت تک حیض بند رہا پھر خون کا دھبہ آیا:

ایک عورت کو چھ ماہ تک حیض نہیں آیا لیکن رمضان میں اعتکاف کے دوران اس نے خون کا دھبہ دیکھا، شیخ ابن عثیمین نے فرمایا:

وہ عورت اعتکاف کی جگہ کو نہیں چھوڑے گی کیوں کہ یہ قلیل خون ہے اور عورت حیض کے خون کو اس کے رنگ اور بو سے پہچانتی ہے۔ (فتاویٰ برائے خواتین اسلام)

عادت سے زیادہ دن ہو جانا:

ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں: اگر عادت کے ایام سے زیادہ دن حیض آئے تو بھی یہ حیض ہی کے دن شمار ہوں گے اس لیے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی مدت بیان نہیں کی۔ (فتاویٰ برائے خواتین اسلام ص: ۴۶)

اگر مدت تیرہ چودہ دن سے بھی تجاوز کر جائے تو اب اسے استحاضہ سمجھا جائے گا اور عورت غسل کر کے نماز ادا کرے گی۔ مزید تفصیل ''استحاضہ'' میں دیکھیے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سنِ یاس

سنِ یاس عمر کے اس حصے کو کہتے ہیں جس میں عورت حیض آنے اور حمل ٹھہرنے سے مایوس ہو جاتی ہے۔ اس کا کوئی وقت مقرر نہیں لیکن عام طور پر پچاس سال بعد حیض رک جایا کرتا ہے۔ جب کہ بعض کا حیض ساٹھ ستر سال تک بھی جاری رہتا ہے۔

☆ اگر پچاس سال کے بعد بغیر کسی عادت کے کچھ دن یا کچھ ہفتے خون رکنے کے بعد دوبارہ خون آتا رہے تو یہ دن حیض ہی کے شمار ہوں گے اور یہ سمجھا جائے گا کہ اس عورت کی عادت بدل گئی ہے۔

☆ پچاس سال کے بعد پندرہ دن سے زیادہ مسلسل خون دیکھے تو یہ حیض نہیں استحاضہ کہلائے گا۔

☆ شیخ عبدالرحمن سعدی کہتے ہیں: اگر عورت ستر سال تک پہنچ جائے لیکن اس کا خون بغیر کسی تغیر کے اصلی حالت اور عادت کے مطابق جاری رہے تو یہ حیض ہی ہے۔ (فتاویٰ برائے خواتین اسلام ص: ۴۰)

☆ اگر پچاس سال کے بعد انہی ایام میں زردی مائل مٹیالے رنگ کا خون آتا ہو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور دوسرے دنوں میں رک جاتا ہو تو یہ حیض ہی ہے۔

(فتاوی برائے خواتین اسلام ص:۴۱،فتوی ابن عثیمین)

اگر پچاس سال کے بعد ایامِ حیض کے علاوہ دنوں میں بھی زردی مائل مٹیالے رنگ کا خون جاری رہتا ہو تو یہ حیض نہیں۔عورت پاکی کی حالت میں ہے اور وہ نماز ادا کرے گی۔ (فتاوی برائے خواتین اسلام ص:۴۱فتوی ابن عثیمین)

پچاس سال کے بعد مسلسل خون جاری رہنا:

عبدالعزیز بن باز رحمہ اللہ سے ایسی عورت کے بارے میں پوچھا گیا جس کو ۵۲ سال کی عمر کے بعد بھی کچھ دن تک خون تیزی کے ساتھ اور دیگر ایام میں ہلکا رہتا ہو اور پورا مہینہ جاری رہتا ہو۔شیخ فرماتے ہیں:

ایسی عورت کی یہ حالت فسادِ خون کا سبب سمجھی جائے گی۔یعنی یہ استحاضہ ہے۔حیض نہیں ہے۔ان تیزی والے ایام کو ناپاکی کے دن اور دیگر دنوں کو پاکی کے دن سمجھا جائے گا۔

۶۵ سال کی عمر میں دوبارہ حیض:

ایک عورت کو ۱۹ سال حیض رکے رہنے کے بعد ۶۵ سال کی عمر میں دوبارہ خون جاری ہو گیا اور مسلسل تین سال جاری رہا۔اس کے متعلق ابن عثیمین ؒ فرماتے ہیں:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مذکورہ شکایت لاحق ہونے سے قبل اس عورت کی حیض کی جو معروف مدت تھی اتنے دن اندازہ لگا کر نماز چھوڑ دے اور بقیہ ایام میں نماز ادا کرے۔

(فتاویٰ برائے خواتین اسلام)

☆ ایک پچپن سالہ عورت کا حیض دو سال رکا رہا، اس کے بعد اسے خون جاری ہو گیا جب کہ وہ عمرے کے سفر پر تھی۔ ابن عثیمین فرماتے ہیں:

"بہت سے علماء نے حیض بند ہونے کی عمر پچاس سال بتائی ہے اگر حیض کا خون رکے رہنے کے بعد دوبارہ جاری ہو جائے تو یہ معاملہ مشکل اور مشتبہ ہو گیا۔ ظاہر یہی ہے کہ یہ حیض نہیں، ایسی صورت میں اس کے لیے طواف کرنا، روزہ رکھنا اور نماز ادا کرنا درست ہے۔ (فتاویٰ برائے خواتین اسلام ص: ۱۳)

دراصل عمرہ ایک ناگزیر اور عارضی سفر ہے۔ دوبارہ عورت کے لیے آ کر عمرہ کرنا مشکل ہوتا ہے۔ اگر عورت کو خون ایام حیض کی طرح عادت کے ساتھ پچاس سال بعد جاری ہو جائے گا تو پھر یہ حیض ہو گیا لیکن آغاز میں معاملہ مشتبہ ہے لہٰذا اسے استحاضہ سمجھا جائے گا اور یہ پاکی کی حالت ہی کہلائے گی۔

☆ ابن عثیمین ایک ۴۸ سالہ عورت کے بارے میں فرماتے ہیں: اگر کوئی عورت چار ماہ تک پاکی کی حالت میں رہی یعنی اس کا حیض بند رہا اور پانچویں مہینے میں اس کو حیض آ گیا۔ ایسی عورت نے جن ایام میں خون دیکھا وہ حیض ہی کے ایام میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شمار ہوں گے۔ (فتاویٰ برائے خواتین اسلام ص:۴۵)

پچاس سال کے بعد زردی مائل مٹیالے رنگ کا خون آنا:

ابن عثیمین فرماتے ہیں: اگر کسی عورت کو پچاس سال کے بعد کسی عمر میں زردی مائل مٹیالے رنگ کا خون آتا ہو اور یہ ایام عادت ہی میں جاری ہوتا ہے تو یہ حیض ہی ہے۔ اگر یہ خون ایام کے علاوہ دنوں میں آتا ہے تو حیض نہیں لہٰذا پاکی کی حالت ہے۔ (فتاویٰ برائے خواتین اسلام ص:۴۱)

○❋○❋○

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نُفاس یعنی ولادت کے بعد کا خون

نُفاس کی مدت:

نُفاس (ولادت کے بعد خون جاری رہنے) کی مدت کا شریعت نے کوئی تعین نہیں کیا، یہ بہت کم بھی ہو سکتی ہے اور زیادہ بھی۔ جیسے ہی خون رک جائے گا عورت غسل کر لے گی۔ (ابن عثیمین، فتاویٰ برائے خواتین اسلام)

سیدہ ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا کا قول ہے کہ عہد نبوی میں عورتیں چالیس دن تک نُفاس شمار کیا کرتی تھیں۔ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کا یہ قول سنن ابی داوٗد: ۳۱۱، مسند احمد، سنن ترمذی اور ابن ماجہ میں نقل کیا گیا ہے۔ اکثر فقہاء نے نفاس کی زیادہ سے زیادہ مدت اسی قول کی بنا پر چالیس دن کہی ہے۔ لیکن یہ مدت چالیس دن سے بھی زیادہ ہو سکتی ہے۔

چالیس دن قبل خون رک جائے تو:

بعض خواتین کا خیال ہے کہ چالیس دن سے پہلے خون رک بھی جائے تو چالیس دن تک عورت ناپاکی ہی کی حالت میں ہوتی ہے۔ لیکن یہ بات درست نہیں اور ہندوؤں کی معاشرت کے زیر اثر ہے۔ کیوں کہ ہندو عورت کو چالیس دن تک پوری

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طرح ناپاک سمجھتے ہیں ہندو عورت جس برتن کو چھوئے وہ اس برتن کو بھی پاک کرنا ضروری سمجھتے ہیں، اسی طرح ہندوؤں میں حیض و نفاس والی عورت کا لباس، استعمال کی چیزیں، بستر وغیرہ سب پاک کیا جاتا ہے، ولادت کے چالیس دن گزرنے کے بعد عورت کو باقاعدہ ایک تقریب کے انداز میں غسل کرایا جاتا ہے، جس میں اور بھی بہت سی رسومات اور توہمات شامل ہیں، اس غسل کو چھلہ نہانا کہتے ہیں۔

اسلام میں چھلے کا کوئی تصور نہیں اور نہ ہی اسلام نے یہ تصور دیا ہے کہ نفاس کے دنوں میں عورت کے استعمال کی ہر چیز ناپاک ہوتی ہے۔

ابن عثیمین فرماتے ہیں: نفاس (ولادت کے بعد) کا خون چالیس دن سے قبل کسی بھی وقت رک جائے اور عورت کو یقین ہو جائے کہ اسے واقعی اب خون نہیں آرہا تو وہ غسل کرلے کیوں کہ اب وہ پاکی کی حالت میں ہے۔

(فتاویٰ برائے خواتین اسلام)

نفاس کے خون کا مٹیالا یا ہلکا رنگ ہو جائے تو:

ابن عثیمین فرماتے ہیں: اگر نفاس کے خون کا رنگ مٹیالا، زرد، ہلکا ہو جائے یا اس طرح ہو جائے جیسے گاڑھی لیس دار ریزش ناک سے نکلتی ہے تو یہ نفاس ہی کی حالت شمار ہوگی۔ (فتاویٰ برائے خواتین اسلام، ص:۸۶)

چالیس دنوں بعد مٹیالے یا ہلکے رنگ کا خون:

☆ اگر ولادت کے بعد چالیس دن یا اس سے بھی زائد دن گزر چکے ہیں اور مٹیالے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یا ہلکے رنگ کا خون آ رہا ہے اور پہلے بھی عام دنوں میں اس قسم کے مادے خارج ہو اکرتے ہیں تو یہ نفاس کی حالت نہیں ہے۔عورت پاکی کی حالت میں ہے۔

اگر ولادت کے چالیس دن گزر چکنے کے بعد ہلکے رنگ کے مادے خارج ہوں اگر چہ عورت کو عام دنوں میں ایسے مادے نہیں آیا کرتے تو عورت غسل کرلے۔وہ پاکی کی حالت میں ہے۔

نُفاس کا خون رک کر دوبارہ آنا:

اگر نفاس کچھ دن رک گیا اور پھر شروع ہو گیا اور ابھی بچے کی ولادت کو چالیس دن نہیں گزرے تو یہ نُفاس ہی کا خون ہے،عورت ناپاکی کی حالت میں ہے۔

نفاس کا خون کچھ دن رکنا، کچھ دن آنا:

اگر نفاس کا خون وقفے وقفے سے آئے اور یہ وقفہ کم دنوں پر مشتمل ہو جیسے ایک دن خون کا رک جانا، یا دو دن رک جانا اور دو تین بار ایسے ہی ہوا تو وہ چالیس دن تک نماز روزے سے رکی رہے گی کیوں کہ یہ نفاس ہی کا خون ہے۔

اگر وقفہ طویل ہے اور بار بار ایسا نہیں ہو رہا تو وہ خون رک جانے کے دنوں میں غسل کر کے نماز ادا کرے گی۔

تیس یا چالیس دنوں کے بعد دوبارہ خون آنا:

☆ نفاس کا خون جاری ہونے کے بعد کچھ دنوں تک رکا رہا اور پھر دوبارہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خون آ گیا جب کہ ولادت کو ابھی تیس دن ہی گزرے تھے، تو یہ خون ناپاکی کا خون ہے اور اگر چالیس دن کے بعد یا چالیس دنوں کے کچھ دنوں یا کچھ ہفتوں کے بعد خون جاری ہو گیا تو یہ حیض جاری ہونے کی علامت ہے، لہٰذا عورت نماز روزے سے رک جائے گی اور پاک ہونے کا انتظار کرے گی۔

اگر چالیس دن کے بعد بھی خون جاری رہے:

اگر ولادت کے بعد چالیس دن گزر گئے لیکن تاحال خون رکا نہیں بلکہ کم یا زیادہ آ رہا ہے تو یہ نفاس ہی کا خون ہے کیوں کہ بعض عورتوں کا نفاس چالیس دن سے زیادہ بھی ہو سکتا ہے۔ (فتاویٰ برائے خواتین اسلام، ص:۷۱)

اگر ولادت کے ساٹھ دن بعد تک بھی خون جاری رہے:

ایسی عورت مستحاضہ (بیماری کا خون) ہے، وہ اپنی حیض کی عادت کے دن شمار کر کے باقی دنوں میں ہر نماز کے لیے تازہ وضو کر کے نماز ادا کرے گی۔

(فتاویٰ برائے خواتین اسلام، ص:۷۱)

اگر نفاس والی عورت کا خون چالیس دن کے بعد جاری رہے اور اس میں کوئی تبدیلی نہ ہو اور یہ خون حیض کی سابقہ عادت کے مطابق ہو جائے تو یہ حیض کا خون ہے۔ (فتاویٰ برائے خواتین اسلام، ص:۷۱)

بعض علماء نے کہا کہ چالیس دن کے بعد آنے والا خون استحاضہ ہے لہٰذا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عورت غسل کرکے نماز ادا کرے گی۔ (فتاویٰ برائے خواتین اسلام ص:۷۱)

ولادت سے پہلے خون آنا:

اگر ولادت سے پہلے خون جاری ہو جائے اور دردِ زہ بھی شروع ہو تو یہ خون نفاس ہی کا خون ہے، عورت نماز روزے سے رکی رہے گی، چاہے یہ خون پانچ، چھ دن پہلے آنا شروع ہو جائے۔ (افتاء کمیٹی، فتاویٰ برائے خاتین اسلام ص:۸۲)

اگر دردزہ نہ ہو لیکن خون جاری ہو جائے:

حمل کے دن پورے ہو چکے ہیں، دردِ زہ محسوس نہیں ہو رہا لیکن طبی رپورٹ کے مطابق بچے کی ولادت کا عمل شروع ہو چکا ہے، یا عورت کو دیگر آثار سے یہی محسوس ہو رہا ہے جیسے بچے کی حرکت وغیرہ، ایسی صورت جاری ہونے والا خون نفاس ہی کا خون ہے۔

اگر دردِ زہ ہو لیکن خون جاری نہ ہو:

اگر دردِ زہ شروع ہو چکا ہے لیکن خون جاری نہیں ہوا تو عورت پاکی کی حالت میں ہے، اس پر نماز ادا کرنا فرض ہے، اگر تکلیف زیادہ ہو یا اٹھنے بیٹھنے سے معذور ہو تو وہ اشارے سے نماز ادا کرے گی۔

اگر ولادت سے قبل پانی آئے:

اگر ولادت سے قبل پانی آئے تو عورت پاکی کی حالت میں ہے۔ اس پانی کا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وہی حکم ہے جو لیکوریا کا حکم ہے۔اگر پانی رک رک کر آرہا ہے تو عورت وقفے میں وضو کر کے نماز ادا کرے گی اور اگر مسلسل پانی آرہا ہے تو وہ پاک کپڑا باندھ کر نماز ادا کرے گی تاکہ پہنے ہوئے کپڑے ناپاک نہ ہوں۔اگر ولادت اور بچہ دانی کا منہ کھلنے کے پیشِ نظر وہ کپڑا نہ بھی باندھے تو وہ بہر حال نماز ادا کرے گی۔کیوں کہ ایسا پانی حیض یا نفاس نہیں ہے۔

اگر پانی کا رنگ سرخی مائل یا بھورا ہے تو یہ نفاس کے خون ہی کا حصہ ہے۔ عورت نماز ادا نہیں کرے گی۔

اگر ولادت آپریشن سے ہو:

☆ تو بھی آنے والا خون نفاس ہی کا خون ہے اور اس پر نفاس ہی کے احکام لاگو ہوتے ہیں۔(فتاویٰ برائے خواتین اسلام ص:۸۸)

کیا نفاس والی عورت کا بدن پاک ہوتا ہے:

بچے کی ولادت کے بعد خون جاری ہونے کے عرصہ میں عورت کا بدن،لباس اور استعمال کی تمام اشیاء پاک ہوتی ہیں۔ایسی عورت کے ساتھ کھانا پینا،اٹھنا بیٹھنا غرض اس قسم کے تمام امور جائز ہیں۔صرف بدنی عبادات اور جماع کرنا ممنوع ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسقاط

اہلِ علم فرماتے ہیں کہ جنین کی شکل وصورت بننے کی کم از کم مدت اکیاسی (۸۱) دن ہیں جیسا کہ سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو صادق ومصدق ہیں:

"ہر شخص اپنی ماں کے پیٹ میں چالیس دن تک نطفہ رہتا ہے پھر اسی مدت کے بقدر خون کا لوتھڑا ہوتا ہے، پھر اس کے بعد اسی مدت کے بعد گوشت کا ٹکڑا رہتا ہے، پھر اس کے پاس فرشتہ بھیجا جاتا ہے جسے چار باتوں کا حکم ہوتا ہے چنانچہ وہ اس کی روزی، اس کی زندگی اور موت، اس کا عمل اور یہ کہ وہ نیک بخت ہوگا یا بد بخت ہوگا، لکھ دیتا ہے۔"

بعض اہل علم نے لکھا ہے ۹۰ دن سے قبل شکل وصورت ظاہر نہیں ہوتی۔

(احکام حیض ص:۳۲ فتاویٰ برائے خواتین اسلام، ابن عثیمین)

☆ ۸۰، ۹۰ دنوں کے بعد حمل گر جائے تو جاری ہونے والا خون نفاس کا خون ہے اور عورت ناپاکی کی حالت میں ہے وہ نماز چھوڑ دے گی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ ۸۰، ۹۰ دن سے قبل عورت کے رحم میں خون جمع ہو کر صرف ایک لوتھڑے ہی کی طرح ہوتا ہے، اس پر طہارت کے حوالے سے بچے کا اطلاق نہیں ہوتا۔ لہٰذا ۸۰، ۹۰ دن سے قبل اسقاط ہونے کی صورت میں عورت پاکی کی حالت میں ہے وہ پاکی والے تمام امور بجالانے کی حالت میں ہے اور آنے والا خون استحاضہ کا خون ہے۔ (احکام حیض، ص: ۱۶، ۷ افتویٰ ابن عثیمین)

حمل میں کسی حادثے یا چوٹ کے سبب خون آنا:

اگر جنین کی شکل وصورت بننے سے قبل کوئی حادثہ پیش آجائے جس سے حمل گر گیا اور خون جاری ہو گیا تو یہ خون استحاضہ ہے عورت نماز ادا کرے گی اور اگر ۸۰ دن گزر جانے کے بعد حادثہ پیش آیا تو یہ نفاس (بچے کی ولادت کے بعد کا خون) ہے، عورت ناپاکی کی حالت میں ہے۔

(فتاوی ابن عثیمین، فتاوی برائے خواتین اسلام)

حمل کے دوران بغیر اسقاط کے خون جاری ہونا:

حمل کی حالت میں حیض کا خون عموماً رک جایا کرتا ہے لیکن بعض خواتین کو اپنی عادت کے مطابق ہر ماہ حیض بھی جاری رہتا ہے اور حمل بھی قائم بھی رہتا ہے، ایسی صورت میں اس کا خون حیض ہی کا خون ہے اور وہ ان ایام میں ناپاکی کی حالت میں ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ اگر کسی خاتون کو حمل کے دوران خون جاری ہو گیا اور وہ بہت کم خون ہے، یا قطرے قطرے ہے، یا اس کا رنگ مٹیالا، بھورا، گلابی ہے تو یہ سب پاکی ہی کی حالتیں ہیں۔

☆ شیخ عبدالرحمٰن سعدی فرماتے ہیں: اگر حمل کے دوران تیزی سے خون جاری ہوا لیکن اسقاط بھی نہیں ہوا تو بھی یہ خون استحاضہ ہے، عورت پاکی کی حالت میں ہے۔ (فتاویٰ برائے خواتین اسلام ص: ۷۳)

☆ اگر ایکسیڈنٹ یا کسی وزنی چیز کے اٹھانے کے سبب خون جاری ہو گیا لیکن حمل ساقط نہیں ہوا تو یہ پاک عورت کے حکم میں ہے۔

(احکام حیض، ص: ۳۲، فتویٰ ابن عثیمین، فتاوی برائے خواتین اسلام)

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لیکوریا (سفید یا زرد رطوبت)

Vaginal dishag

بعض عورتوں کے فرج (Vagina) سے سفید، زرد، مٹیالے رنگ کا پانی، گاڑھی لیس دار رطوبت یا ناک سے نکلنے والی ریزش کی مانند ریزش نکلتی ہے۔ جس کی وجہ یہ ہے کہ رب کریم نے عورت کے پیٹ میں دو قسم کی جگہیں بنائی ہیں۔ ایک وہ جگہ جس میں پیشاب جمع ہوتا ہے اسے مثانہ کہتے ہیں۔ دوسری جگہ بیضہ دانی ہے جہاں جنین کی تخلیق ہوتی ہے۔ عورت کا مثانہ مرد کی نسبت کمزور ہوتا ہے۔ نیز اس کی بیضہ دانی (Utreus) میں بلوغت کے بعد حیض کا خون جمع ہوتا ہے اور ہر ماہ خارج بھی ہوتا رہتا ہے۔ جب کہ عام حالات میں بیضہ دانی میں کئی طرح کے مادے اور رطوبتیں جمع ہوتی اور خارج بھی ہوتی رہتی ہیں۔

اگر سفید یا زرد رطوبت مثانے سے خارج ہو تو وضو بھی ٹوٹ جاتا ہے اور جس کپڑے یا جگہ پر لگ جائے وہ ناپاک ہو جاتا ہے۔ ایسی صورت میں استنجاء بھی کرنا ہے اور وضو بھی کرنا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اگر رطوبت رحم سے خارج ہو رہی ہے تو یہ پاک ہے اور اس کا حکم ریح یعنی ہوا خارج ہونے کا سا ہے۔ اس صورت میں صرف وضو کرنا ہے، یہ رطوبت جس کپڑے پر لگے وہ ناپاک نہیں ہوتا۔ (فتاویٰ برائے خواتین اسلام)

مسلسل رطوبت خارج ہوتے رہنا:

اگر عورت کے رحم سے مسلسل رطوبت خارج ہوتی رہے تو وہ عورت نماز کے لیے ایک بار وضو کر لے اور اس وضو سے فرض، نوافل، تلاوت جو چاہے عبادت کر لے ایسی عورت اس مریض کی طرح ہے جس کو مسلسل پیشاب کے قطرے آتے رہتے ہیں۔

رطوبت کا رک رک کر خارج ہونا:

ایسی صورت میں عورت رطوبت کے رکنے کا انتظار کرے گی اور اس وقت نماز کے لیے وضو کرے گی جب رطوبت کا اخراج رکا ہوا ہو، بشرطیکہ نماز کا وقت نکل جانے کا خطرہ نہ ہو، نماز کے نکل جانے کا خطرہ ہو تو ایسی عورت وضو کر کے صاف کپڑے کا لنگوٹ باندھ کر نماز پڑھے تا کہ وضو ٹوٹنے کا خطرہ نہ رہے۔

(فتویٰ ابن عثیمین، احکامِ حیض ص:۴۶)

رک رک کر رطوبت خارج ہونے والی عورت وضو کر کے نماز پڑھے اور اگر نماز کے دوران ہی رطوبت خارج ہو جائے اور نماز کا وقت نکل رہا ہو تو وہ اپنی نماز

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پوری کر لے، کوئی حرج نہیں۔ (ابن عثیمین ، احکام حیض: ۵۰)

مسلسل رطوبت میں ایک وضو سے دو نمازیں؟

ایسی عورت ایک وضو سے صرف ایک وقت کی نماز، فرض، نوافل، تلاوت وغیرہ پڑھے گی۔ دوسری نماز کا وقت آنے پر اسے دوبارہ وضو کرنا پڑے گا۔

اگر لیکوریے کا پانی کپڑے کو لگ جائے:

☆ لیکوریے کے خارج ہونے سے صرف وضو ٹوٹتا ہے، یہ ناپاک نہیں ہوتا اس لئے جس کپڑے کو لگ جائے وہ کپڑا پاک ہے اور استنجاء کرنے کی بھی ضرورت نہیں، اس کا حکم ریح کی طرح ہے، ریح آنے سے وضو کرتے ہیں استنجاء نہیں کرتے۔ (شیخ ابن عثیمین ص: ۱۰۶، فتاویٰ برائے خواتین اسلام)

☆ اگر پانی مثانے سے خارج ہوا ہے اور پیشاب کی طرح بد بودار ہے تو استنجاء اور وضو کرنے ہوں گے اور جس کپڑے کو یہ پانی لگا ہے اس کو بھی دھو کر پاک کرنا ہوگا۔

جس عورت کے لیے یہ پہچان کرنا مشکل ہو کہ خارج ہونے والا پانی رحم سے آیا ہے یا مثانے سے تو وہ اسے رحم سے آنے والا پانی ہی سمجھے کیوں کہ اکثر خواتین کا رحم ہی سے پانی خارج ہوا کرتا ہے۔

اگر عورت کو پیشاب کے قطرے آنے کی یا پیشاب خارج ہونے کی شکایت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے تو وہ پانی آنے پر استنجا بھی کرے اور کپڑے کی پانی سے آلودہ ہونے والی جگہ بھی دھوئے گی۔

زرد، گلابی، مٹیالے رنگ کا پانی حیض سے پہلے:

اگر یہ حیض سے ایک دو دن پہلے آئے اور حیض کی جو علامات ہوتی ہیں (مثلاً کمر درد، پیڑو میں درد، متلی، سر گرانی وغیرہ) وہ بھی محسوس ہوں تو یہ حیض ہی کا حصہ ہے عورت نماز چھوڑ دے گی۔ (شیخ ابن عثیمین، احکام حیض ص:۵۳)

اگر حیض سے قبل ایسے مادے خارج ہوتے ہیں لیکن حیض کی علامات محسوس نہیں ہوتیں (درد کمر، پیڑو کا درد) تو یہ حیض کا حصہ نہیں عورت پاک ہے۔

حیض کی حالت میں پہنے ہوئے کپڑے:

☆ اگر ان پر حیض کا خون نہیں لگا ہوا تو وہ پاک ہیں۔ (ابوداؤد:۳۵۷)

☆ ان میں پاک آدمی سو سکتا ہے۔ (سنن ابوداؤد:۳۷۰)

☆ ان کو نماز کے دوران پاک آدمی اوڑھ سکتا ہے۔ (ابوداؤد:۳۷۰)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

روزہ اور طہارت

حیض ونفاس کا جاری ہونا:

☆ حیض یا نفاس کا خون اگر سحری بند ہونے یعنی اذانِ فجر سے لے کر مغرب کی اذان تک کے دوران کسی وقت بھی جاری ہو جائے تو روزہ ٹوٹ جاتا ہے لہٰذا ایسی عورت کھا پی سکتی ہے۔ (صالح ابن عثیمین احکامِ حیض ص:۱۸)

☆ اگر افطار کر لیا اور کچھ دیر بعد پتا چلا کہ خون جاری ہو چکا ہے تو روزہ ہو گیا، اس کی قضا نہیں ہو گی۔

☆ اگر مغرب کا روزہ افطار کیا اور اس وقت کپڑوں پر یا فرج میں تری محسوس ہو رہی تھی تو روزہ ٹوٹ گیا کیوں کہ یہ خون اس وقت آنا شروع ہوا تھا جب اذان نہیں ہوئی تھی۔

☆ بعض فقہاء کا قول ہے کہ اگر دو پہر کے بعد حیض کا خون جاری ہو تو وہ اس روزے کی قضا کرے لیکن کھانے پینے سے رکی رہے۔ اس قول کی دلیل حدیث سے نہیں ملتی، جس شخص کا روزہ ہی نہیں اس پر کھانے پینے سے رکنے کی پابندی کا کوئی جواز ہی نہیں ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علاماتِ حیض دن کو لیکن خون مغرب کے بعد دیکھے:

اگر حیض آنے کی علامات (درد وغیرہ) دن کو محسوس ہونا شروع ہو گئیں لیکن خون مغرب کی اذان کے بعد جاری ہوا تو روزہ ہو گیا کیوں کہ حیض کا وقت خون دیکھنے سے شروع ہوتا ہے نہ کہ اس کی علامات درد وغیرہ کے ظاہر ہونے سے۔

(ابن عثیمین، احکام حیض ص:۱۳)

فجر کے وقت پاک ہونا:

جو عورت طلوع فجر یعنی فجر کی اذان کے وقت پاک ہو وہ غسل کر کے نماز ادا کرے کیوں کہ نماز کا وقت اسے مل گیا ہے۔ لیکن اس کا روزہ نہیں کیوں کہ وہ سحری کے وقت پاک نہیں تھی لہٰذا وہ کھا پی سکتی ہے اور اس دن کے روزے کی قضا اس پر واجب ہے۔

سحری اور طلوعِ فجر میں فرق:

سحری دراصل رات کے اس آخری حصے کا نام ہے جس میں روزہ دار کھانا کھا کر اپنے روزے کا آغاز کرتا ہے۔ جب کہ طلوع فجر اس وقت کا نام ہے جب افق پر سفیدی نظر آنا شروع ہو جاتی ہے اور موذن نمازِ فجر کے لیے اذان دیتے ہیں۔ اذانِ فجر ہوتے ہی روزہ دار کھانا پینا بند کر دیتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

غسل کرنے سے قبل سحری کھانا:

اگر حیض، نفاس، وغیرہ کا خون رک چکا ہے لیکن ابھی غسل نہیں کیا تو سحری کھا کر روزہ رکھ سکتی ہے، طلوع فجر کے وقت غسل کو موخر کر سکتی ہے لیکن غسل کر کے نماز فجر ادا کرنا ضروری ہے کیوں کہ نماز اپنے وقت پر ادا کرنا فرض ہے۔

روزہ رکھنا لیکن نماز چھوڑ دینا:

اکثر عورتوں میں یہ خرابی پائی جاتی ہے کہ وہ روزے بڑے اہتمام کے ساتھ رکھتی ہیں لیکن نمازیں اکثر چھوڑ دیتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ وہ خون رک جانے کے بعد سحری کھا کر روزہ رکھ لیتی ہیں لیکن غسل کر کے نماز فجر ادا نہیں کرتیں اور غسل میں دوپہر تک تاخیر کر دیتی ہیں۔ ان عورتوں نے یہ مسئلہ اپنی طرف سے مشہور کر رکھا ہے کہ خون رکنے کے بعد سحری کھا کر بغیر غسل کے روزے رکھ سکتے ہیں اور غسل کو دوپہر ہونے سے پہلے پہلے تک موخر کیا جا سکتا ہے۔ یہ سخت نادانی، جہالت اور گناہ ہے۔ سحری کھانے کے بعد نمازِ فجر سے پہلے پہلے غسل کر لینا ہی درست طریقہ ہے۔

نُفاس میں روزے:

نُفاس کے بارے میں احکام ومسائل گزر چکے ہیں۔ نیز ان کے تمام مسائل حیض کے مسائل ہی کے مانند ہیں۔ خلاصہ کے طور پر یہاں کچھ باتیں دوبارہ لکھی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جاتی ہیں:

☆ جب یقین ہو جائے کہ نفاس کا خون رک چکا ہے تو عورت رمضان میں غسل کر کے روزہ رکھے وہ اب پاکی کی حالت میں ہے۔

☆ نفاس سے پاک ہونے کے بعد اگر عمل ولادت کی وجہ سے ایسی کمزوری ہے کہ عورت پر روزہ رکھنا دشوار ہو گا تو یہ حالتِ عذر ہے وہ روزہ چھوڑ سکتی ہے لیکن تندرستی کے دنوں میں قضا کرنا واجب ہے۔

☆ اگر نفاس کچھ دن رک کر دوبارہ شروع ہو گیا تو جتنے دن خون رکا رہا ان میں اگر رمضان ہے تو روزہ قضا کرنا ہو گا۔

اسقاط میں روزے:

☆ اگر حمل کو اکاسی یا اس سے زائد دن گزر چکے تھے تو آنے والا خون نفاس کا خون ہے عورت روزہ چھوڑے گی اور بعد میں اس کی قضا کرنا واجب ہے۔

☆ اگر اکاسی سے کم دن گزرے تھے اسقاط ہو گیا تو یہ خون استحاضہ (بیماری) کا خون ہے عورت اگر رمضان ہے تو روزہ رکھے گی البتہ اگر کمزوری ایسی ہے کہ روزہ نہیں رکھ سکتی تو یہ حالتِ عذر ہے روزہ چھوڑ دے مگر بعد میں قضا واجب ہے۔

استحاضہ (بیماری کا خون) میں روزے:

استحاضہ سے مراد وہ خون ہے جو عورت کو حیض کے ایامِ عادت کے علاوہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دنوں میں آتا ہے۔یا وہ خون جو حمل ٹھہرنے کے بعد اکاسی دن سے پہلے پہلے اسقاط ہو جانے کی وجہ سے آتا ہے،اس کی تفصیل پہلے گزر چکی ہے۔

استحاضہ کی جن صورتوں میں عورت پر نماز پڑھنا واجب ہے ان صورتوں میں رمضان ہو تو روزہ رکھنا بھی واجب ہے۔اگر زیادہ خون خارج ہونے کی وجہ سے یا کسی اور بیماری کے سبب کمزوری ہے اور عورت روزے نہیں رکھ سکتی تو یہ عذر ہے،عورت روزہ چھوڑ سکتی ہے تندرست ہونے کے بعد قضا کرنا واجب ہے۔

جنابت کی حالت میں روزہ:

جنابت کی حالت عارضی ہوتی ہے اور فوری طور پر غسل کر کے پاک ہونا ممکن ہوتا ہے۔جُنبی مرد ہو یا عورت !وضو کر کے اپنے دنیوی تمام امور انجام دے سکتا ہے لہٰذا عورت جنابت کی حالت میں سحری کا کھانا تیار کر سکتی اور کھا پی سکتی ہے لیکن اسے نماز فجر ادا کرنے کے لیے طلوعِ فجر تک غسل ضرور کر لینا چاہیے کیوں کہ نماز اپنے وقت پر ادا کرنا واجب ہے۔

اعتکاف:

جس عورت کو حیض آ گیا یا نفاس (بچے کی ولادت ہوئی اور خون جاری) ہو گیا وہ اپنی اعتکاف کی جگہ سے اٹھ جائے کیوں کہ ناپاکی کی ان حالتوں میں اعتکاف کرنا جائز نہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اگر بدخوابی کی وجہ سے عورت کا جسم ناپاک ہو گیا تو وہ غسل کر لے کیوں کہ یہ ناپاکی کی عارضی حالت ہے جب کہ اعتکاف میں اپنے زوج سے مقاربت کرنا حرام ہے۔

☆ اگر کسی عورت کا طویل عمری کی وجہ سے حیض رک چکا ہو اور دوبارہ تھوڑا سا خون، یا خون کے قطرے قطرے یا مٹیالا، زرد رنگ کا خون جاری ہو جائے تو وہ اعتکاف کی جگہ نہیں چھوڑے گی کیوں کہ یہ قلیل خون ہے۔

(فتاویٰ برائے خواتین اسلام ص: ۵۳، صالح العثیمین)

☆ اگر خون کا رنگ حیض کے خون جیسا ہے اور جسمانی علامات (کمر درد، پیڑو کا درد، متلی، سر گرانی، اینٹھن) حیض کے ایام جیسی ہیں تو پھر یہ حیض ہی ہے، عورت اعتکاف سے اٹھ جائے۔

ملاحظہ: اعتکاف نفلی عبادت ہے لہٰذا اس کی قضا نہیں ہے۔

☆○☆○☆

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

روزوں کی قضا

حیض آنے پر رمضان کے روزے رکھنے فرض ہو جاتے ہیں، چاہے بچی کی عمر ابھی ۸، ۹ سال ہو کیوں کہ یہ بلوغت کی علامت ہے، لہٰذا حیض کے بعد حیض کی وجہ یا کسی اور بیماری وغیرہ کی وجہ سے روزے چھوٹ جائیں تو ان کی قضا کرنا واجب ہے۔

قضا روزے الگ الگ یا لگاتار:

☆ قضا روزے الگ الگ رکھیں یا لگاتار رکھیں، دونوں طرح جائز ہے۔

(فتویٰ شیخ صالح الفوزان، فتاویٰ برائے خواتین اسلام ص: ۲۲۸)

☆ چاہے اگلا رمضان آنے تک کتنے ہی طویل وقفے کے بعد قضا روزہ رکھیں، جائز ہے۔

ایک رمضان سے دوسرے رمضان تک روزوں کی قضا:

☆ اگر کوئی عورت حیض، حمل، نفاس، رضاعت یا کسی اور بیماری یا سفر کی وجہ سے ایک رمضان کے کچھ روزے یا پورے رمضان کے روزے نہ رکھ سکے تو اسے اگلا رمضان آنے تک قضا روزے پورے کر لینے چاہئیں۔ بشرطیکہ اسے درج بالا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عذروں میں سے کوئی عذر لاحق نہ ہو۔

☆ جان بوجھ کر قضا روزے اگلے رمضان تک نہ رکھنا جائز نہیں۔ایسے شخص کو سچی توبہ کرنی چاہیے۔(احکام حیض،فتوی الشیخ ابن عثیمین ،ص:۲۴)

چھوٹے ہوئے روزوں کا فدیہ:

☆ حیض کے دوران چھوٹے ہوئے روزوں کا فدیہ نہیں بلکہ قضا کرنا واجب ہے بشرطیکہ کوئی عذر نہ ہو۔اگر ایک رمضان سے دوسرے رمضان تک قضا روزے نہیں رکھے تو قضا کے ساتھ ساتھ ہر روزے کے بدلے ایک مسکین کا کھانا بھی کفارہ میں دینا ہوگا۔(فتاوی برائے خواتین اسلام ص:۲۲۸)

☆ اگر مرض یا سفر دوسرے رمضان تک مسلسل جاری رہا تو پھر مرض سے شفایاب ہونے اور سفر سے لوٹنے کے بعد روزوں کی قضا کرنا ہوگی اور ہر روزے کے بدلے ایک مسکین کو کھانا بھی کھلانا ہوگا۔(تفہیم الدین ازمولانا مبشر احمد ربانی ص:۲۳۸)

عذر کی وجہ سے مسلسل کئی رمضان روزہ نہ رکھ سکنا:

بعض خواتین کو مسلسل عذر لاحق رہتا ہے۔مثلاً حمل،رضاعت،نفاس وغیرہ اور کئی دنوں کے روزے قضا رکھنا مشکل ہو جاتا ہے۔ایسی خواتین کو چاہیے کہ وہ اگر استطاعت ہو تو فدیہ ادا کریں اور یہ نیت رکھیں کہ جب عذر نہیں ہوگا تب وہ قضا بھی رکھ لیں گی۔جب عذر نہ رہے تو الگ الگ یا مسلسل جیسے بھی ہو روزے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پورے کر لینے کی کوشش کریں۔

لاعلمی کی وجہ سے قضا روزے نہ رکھنا:

اکثر خواتین اس مسئلے سے واقف نہیں ہوتیں کہ رمضان میں چھوٹے ہوئے روزوں کی قضا کرنا واجب ہے۔ جب انہیں اس مسئلے کا علم ہوتا ہے تو وہ خاصی پریشان ہوتی ہیں کہ اب کیا کریں؟ بعض خواتین پوری گزشتہ زندگی کے قضا روزے رکھنے کا ارادہ کر لیتی ہیں جب کہ ایسا کرنا ان کے لیے دشوار اور تنگی کا باعث ہوتا ہے ایسی عورتوں کے لیے دو راستے ہیں:

☆ اگر ابھی چند سال ہی گزرے ہیں اور ظاہر ہے عورت جوان ہے لہٰذا وہ حساب لگا کر روزے پورے کر لے اور ہر قضا روزے کا فدیہ اگر ادا کر سکتی ہے تو ایک مسکین کا کھانا بھی دے۔

☆ اگر زیادہ دیر گزر چکی ہے تو یہ معاملہ ایسا ہی ہے جیسے ایک شخص کسی گناہ کا ارتکاب کرتا رہا جب اسے شعور آیا، احساس پیدا ہوتو اس نے اس گناہ سے توبہ کر لی آئندہ ہمیشہ کے لیے پختہ ارادے کے ساتھ اس نے گناہ کو چھوڑ دیا اور وہ اپنی گزشتہ زندگی کے اس گناہ پر سخت نادم اور متاسف بھی ہے تو یہ توبہ، ندامت اور تاسف ہی کافی ہے۔ وہ گزشتہ سالوں کے قضا روزے نہ رکھے۔ اور آئندہ چھوٹ جانے والے روزوں کی بروقت قضا کر لیا کرے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نفلی روزے کے ساتھ فرض روزے کی نیت:

روزہ ہو یا نماز، صرف ایک نیت کی جائے گی، بیک وقت فرض اور نفل دونوں کی نیت نہیں کی جاسکتی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''جس شخص نے رمضان کے روزے رکھے اور اس کے بعد شوال کے چھ روزے رکھے گویا وہ ہمیشہ روزے کی حالت میں رہا۔'' (فتاویٰ اصحاب الحدیث)

پہلے رمضان کے روزے قضا پورے کرنا ضروری ہے، اس کی بعد شوال کے چھ نفلی روزوں کا اضافہ کیا جائے۔

بملاحظہ: اگر کسی وجہ سے شروع شوال میں روزے نہ رکھ سکی اور یہ امکان ہے کہ اگر رمضان کے قضا روزے اور شوال کے چھ روزے رکھے تو شوال کے روزوں کا وقت نہیں ملے گا، ایسی صورت میں پہلے شوال کے روزے رکھ لے اور بعد میں قضا روزے رکھے، کیوں کہ شوال کے روزوں کی فضیلت شوال ہی میں حاصل کی جا سکتی ہے۔ (واللہ اعلم بالصواب)

روزے کی حالت اور بیوی کی قربت:

☆ جو شخص اپنی شہوت پر قابو رکھتا ہو وہ روزے کی حالت میں اپنی بیوی سے بغل گیر ہو سکتا ہے اور اس کا بوسہ لے سکتا ہے۔

☆ جسے خود پر قابو نہیں اسے اجتناب کرنا چاہیے۔ (ابوداؤد، کتاب الصوم)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

روزے کی حالت میں ہم بستری کا کفارہ:

روزے کی حالت میں ایسا کرنا سخت ترین گناہ ہے۔ انزال ہو یا نہ ہو، دونوں صورتوں میں اسے روزے کی قضا کرنا ہوگی۔ اس سخت ترین گناہ کا بالترتیب کفارہ یہ ہے۔

☆ ایک غلام آزاد کرے

☆ یا ساٹھ دن (دو ماہ) مسلسل روزے رکھے

☆ یا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلائے (بخاری کتاب الصوم:۱۹۳۶)

☆ اگر عورت سے شوہر نے زبردستی کی اور وہ خود راضی نہیں تھی مثلاً مرد نے دبوچ لیا، گالی گلوچ کیا، طلاق کی دھمکی دی تو عورت معذور ہے اس پر کفارہ نہیں ہے۔ اگر عورت کی مرضی بھی شامل تھی تو اس پر بھی یہ کفارہ اس ترتیب کے ساتھ ہے۔ (فتاویٰ اصحاب الحدیث ص:۲۱۷)

روزے کا فدیہ:

ہر روزے کے بدلے ایک مسکین کو کھانا کھلانا لیکن یہ ضروری نہیں کہ وہ مسکین یہ کھانا کھا کر روزہ بھی رکھے۔

کفارے اور فدیے میں فرق:

کفارہ: کفارے سے مراد کسی عبادت میں نقص واقع ہو جانے یا جان بوجھ کر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ممنوع کاموں کا ارتکاب کر گزرنے کی صورت شریعت کا مقرر کردہ ایسا واجب کام ہے جو اس گناہ کے اثرات کو دور کرنے کا باعث بن جائے۔ مثلاً اگر کوئی شخص جان بوجھ کر رمضان کا روزہ توڑ دے یا روزے میں مقاربت کرلے تو شدید ترین گناہ اور اس کا کفارہ مسلسل دو ماہ کے روزے رکھنا ہے اگر روزے رکھنے کی طاقت نہ ہو تو پھر ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا ہے۔

فدیہ: فدیہ سے مراد کسی عبادت کا بدل ہے مثلاً جو شخص کسی شرعی عذر کی وجہ سے روزہ نہیں رکھ سکتا اور بعد میں قضا بھی نہیں کر سکے گا تو وہ روزہ رکھنے کے بدلے میں ایک مسکین کو کھانا کھلا دے۔

فدیہ کی صورت:

مسکین کو کھانا پکا کر بھی کھلایا جا سکتا ہے۔ اناج بھی دیا جا سکتا ہے۔ اس اناج کی قیمت برابر رقم بھی دی جا سکتی ہے لیکن کھانا پکا کر یا اناج دینا ہی افضل ہے۔ فدیہ کی مقدار ایک صاع ہے یعنی اڑھائی کلو اناج ہے۔ فدیہ ایک مسکین کو بھی دے سکتے ہیں اور کئی مسکینوں کو بھی دے سکتے ہیں۔

اگر کوئی جان بوجھ کر روزہ توڑ دے؟

اس کا فدیہ مسلسل دو ماہ روزے رکھنا یا ۶۰ مسکینوں کو کھانا کھلانا ہے۔ جب کہ حقیقت یہ ہے کہ جان بوجھ کر روزہ توڑنا بہت بڑا گناہ ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حج وعمرہ اور طہارت

احرام باندھنے سے پہلے ناپاکی کی حالت ہو جانا:

☆ اگر نفاس کا خون جاری ہو گیا یا حیض آ گیا تو حج وعمرہ کی نیت سے غسل کر کے احرام باندھ لے۔ نماز اور طواف کے علاوہ وہ تمام ارکان ادا کرے جو حاجی یا عمرہ کرنے والا ادا کرتا ہے اور پاک ہونے کے بعد طواف کر لے۔

حیض یا نفاس میں طوافِ افاضہ:

طوافِ افاضہ سے مراد وہ طواف ہے جو رمی جمار کرنے کے بعد منٰی سے آ کر کیا جاتا ہے۔ کیوں کہ طوافِ افاضہ حج کا ضروری رکن ہے اور جب تک طوافِ افاضہ نہ ہو حاجی احرام نہیں اتار سکتا۔

جس عورت کا طوافِ افاضہ رہ گیا تھا کہ حیض یا ولادت کی وجہ سے ناپاک ہو گئی تو وہ پاک ہونے تک احرام ہی کی حالت میں رہے گی اور پاک ہونے کے بعد طوافِ افاضہ ادا کرے گی۔

طوافِ افاضہ اور بیرونِ ملک روانگی:

دورِ حاضر میں اکثر حاجی بیرونِ ملک سے آتے ہیں، ان کے لیے پاسپورٹ ویزے اور جہاز کی سیٹ ایک ترتیب کے مطابق حکومت کی طرف سے طے شدہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوتی ہے، جس میں تبدیلی ممکن نہیں۔ ابنِ عثیمین فرماتے ہیں:

جب عورت نے پاک ہونے سے پہلے پہلے اپنے ملک میں واپس جانا ہو تو یہ ایک ایسی مجبوری ہے جسے کسی صورت دور نہیں کیا جاسکتا۔ جب تک طوافِ افاضہ نہ کرے، نہ وہ احرام اتار سکتی ہے، نہ ہی اس کا حج مکمل ہوسکتا ہے۔ یہ عورت نجاست کو دھو کر صاف کپڑا باندھ لے اور طواف کرلے کیوں کہ ایسی حالت میں اس کا طواف کرنا ایک ناگزیر ضرورت کا حکم اختیار کرچکا ہے۔ (احکام حیض ص:۵۶)

☆ اگر جہاز کی سیٹ کی تاریخ بدلوائی جاسکتی ہو تو ایسا ہی کریں کیوں کہ ناپاکی کی حالت میں مسجد میں داخل ہونا اور اعتکاف کرنا ممنوع ہے۔

☆ ہر عورت اپنے ایام کے دنوں سے واقف ہوتی ہے ایسی عورت کو چاہیے کہ مزدلفہ سے واپسی کے بعد طوافِ افاضہ میں جلدی کرے تاکہ حیض آنے سے پہلے پہلے طواف سے فارغ ہوجائے اگر حیض پہلے سے جاری تھا تو یہ واقعی مجبوری ہے۔

طوافِ وداع اور ناپاکی کی حالت:

طوافِ وداع سے مراد وہ طواف ہے جسے حاجی اپنے گھر لوٹنے سے پہلے کرتا ہے۔

حج کے تمام ارکان ادا کر لیے لیکن طوافِ وداع کے وقت وہ عورت ناپاک ہو گئی تو وہ اپنے ملک یا اپنے شہر طوافِ وداع کیے بغیر جاسکتی ہے۔ جس کی دلیل یہ ہے کہ حجۃ الوداع کے موقع پر رسول اللہ ﷺ کو پتا چلا کہ ام المومنین صفیہ رضی اللہ عنہا کو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حیض آ گیا ہے اور انہوں نے ابھی تک طواف وداع نہیں کیا جب کہ وہ طواف افاضہ کر چکی ہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: کوچ کر لیں۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ حاجی کا مکہ مکرمہ میں آخری عمل بیت اللہ کا طواف ہونا چاہیے لیکن حائضہ سے اس کی تخفیف کی گئی ہے۔ (احکامِ حیض ص: ۵۸، ۵۹)

استحاضہ اور حج و عمرہ:

اگر حج اور عمرے کے سفر میں کسی عورت کو استحاضہ (بیماری کے سبب خون آنے) کی شکایت ہو تو وہ پاک ہے اور وہ تمام ارکان ادا کر سکتی ہے جو پاکی کی حالت میں ادا کیے جاتے ہیں البتہ وہ ہر طواف اور ہر نماز کے وقت تازہ وضو کرے گی اور صاف لنگوٹ باندھے گی۔ (مزید تفصیل کے لیے دیکھیے، استحاضہ کے احکام)

دورانِ حیض طواف وسعی کر لی تو کیا کرے؟

ایک خاتون نے دورانِ حیض طواف کیا، سعی بھی کی، اب وہ کیا کرے؟

صالح العثیمین فرماتے ہیں: مذکورہ عورت کو اللہ سے معافی مانگنی چاہیے اور توبہ کرنا چاہیے۔ اسے دوبارہ طواف افاضہ کرنا چاہیے کیوں کہ اس کے بغیر وہ پوری طرح حلال نہیں ہو سکتی۔ (احکام حیض ص: ۶۷۔ ستون سوالا من احکام الحیض شیخ محمد بن صالح العثیمین، اردو ترجمہ ابو المکرّم عبدالجلیل۔ دفتر تعاون برائے دعوت وارشاد سلطانہ، ریاض سعودی عرب)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جنابت

www.KitaboSunnat.com

یہ عارضی ناپاکی کی حالت ہوتی ہے اور فوری یا کچھ دیر بعد غسل کر لینا ممکن ہوتا ہے، لہٰذا غسل کر کے وقت پر عبادات ادا کرنا چاہیے۔

جب لذت وشہوت کے ساتھ پانی اچھل کر نکلے چاہے وہ کوئی بھی صورت ہو جس طرح وظیفہ زوجیت کے وقت نکلتا ہے تو یہ جنابت کی حالت ہے لہٰذا غسل کرنا واجب ہے۔ (فتاویٰ برائے خواتین اسلام ص:۳۰)

جنابت کی حالت میں ممنوع امور:

☆ روزے، اعتکاف اور احرام کی حالت میں جماع کرنا حرام ہے، اگر احتلام (خواب) کی صورت ایسا ہو جائے تو روزے، اعتکاف اور حج پر کوئی اثر نہیں پڑتا فوراً غسل کر کے پاک ہو جانا ضروری ہے۔

☆ جنابت کی حالت میں قرآن حکیم کی تلاوت نہیں کر سکتے۔ نہ دیکھ کر نہ زبانی۔ (فتاویٰ برائے خواتین اسلام ص:۶۳)

☆ نماز ادا نہیں کر سکتے۔

☆ مسجد میں داخل نہیں ہو سکتے، البتہ مسجد میں سے گزر سکتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جنابت کی حالت میں جائز امور:

غسل سے قبل دنیوی تمام امور انجام دیے جا سکتے ہیں مثلاً کھانا پینا، میل ملاقات کرنا، گھریلو کام کرنا۔ ان امور کو انجام دینے سے قبل استنجاء کر کے وضو کر لینا چاہیے۔

جُنبی کا بغیر وضو سو جانا:

☆ سونے سے پہلے وضو کر لینا بہتر ہے۔

(سنن ابی داؤد: ۲۲۱۔ بخاری: ۲۹۰۔ مسلم: ۳۰۶)

☆ البتہ وضو کے بغیر سو جانے والے پر کوئی بھی گناہ نہیں ہے۔

(فتاویٰ برائے خواتین اسلام ص: ۳۳)

کیا جُنبی کا بدن غسل سے قبل نجس ہوتا ہے:

جنبی کا بدن وضو سے قبل نجس نہیں ہوتا لہٰذا اس کے کپڑے اور دیگر اشیاء جن کو اس کا جسم یا ہاتھ لگے وہ ناپاک نہیں ہوتے۔ (بخاری کتاب الغسل، باب عرق الجنب وان المسلم لا ینجس، ح: ۲۸۳۔ مسلم: ۳۷۱۔ ابوداؤد: ۲۳۱۔ ترمذی: ۱۲۱۔ ابن ماجہ: ۵۳۴۔ احمد: ۳/۲۳۵۔ ابوعوانہ: ۱/۲۷۵۔ فقہ الحدیث)

احتلام کی صورت عورت پر غسل:

اگر عورت خواب میں کچھ ایسا دیکھے اور وہ اپنے کپڑوں پر تری بھی پائے تو اس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پر غسل واجب ہے۔ اگر خواب دیکھے لیکن کپڑوں پر تری نہ دیکھے تو اس پر غسل واجب نہیں۔ (بخاری:۲۸۲ کتاب الغسل، مسلم:۳۱۳، موطا:۱/۵۱، نسائی:۱/۱۱۴، ابن ماجہ: ۶۰۰، احمد:۶/۳۰۲، ابوعوانہ:۱/۲۹۱، عبدالرزاق:۱۰۴۹، حمیدی:۲۹۸، ابن خزیمہ:۲۳۵)

خواب میں جُنبی ہونے کا شک:

اگر کسی کو یہ شک ہو کہ اس نے ناپاک کرنے والا خواب دیکھا ہے یا اسے جاگتے میں ایسا محسوس ہوا اور وہ لذت وشہوت کے ساتھ اپنے کپڑوں پر لگا ہوا پانی نہ دیکھے تو اسے شک نہیں کرنا چاہیے، اس پر غسل واجب نہیں اور نہ ہی اس کا جسم ناپاک ہوا۔ (افتاء کمیٹی، فتاوی برائے خواتین اسلام ص:۳۲)

غسلِ جنابت کو طلوعِ فجر تک مؤخر کرنا:

جُنبی، حائضہ یا نفاس والی عورت پاکی حاصل کرنے کے لیے طلوعِ فجر تک غسل مؤخر کرسکتی ہے۔ (عبدالعزیز بن باز، فتاویٰ براوے خواتین اسلام ص:۳۲)

طلوعِ فجر سے مراد وہ وقت ہے جب فجر کی اذان شروع ہوتی ہے فجر کی اذان کے بعد بھی غسل کیا جاسکتا ہے لیکن یہ خیال رہے کہ نماز فجر ادا کرنے میں تاخیر نہ ہو۔

غسل کے بعد اگر کوئی مادہ خارج ہو:

وضو ٹوٹ جائے گا مگر غسل کا اعادہ کرنا ضروری نہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اگر دو غسل واجب ہوں تو:

دونوں کی نیت سے ایک ہی غسل کافی ہے۔(افتاء کمیٹی ،فتاویٰ برائے خواتین اسلام ص:۲۹)

حالتِ جنابت میں مستعمل کپڑوں کا حکم:

☆ جنابت میں مستعمل کپڑوں میں نماز پڑھ سکتے ہیں بشرطیکہ اس میں گندگی نہ لگی ہو۔(ابوداؤد:۳۶۶،نسائی:۱/۱۵۵،ابن ماجہ:۱/۱۹۲)

☆ اگر کپڑے کو تری لگ جائے تو اسے دھو ڈالیں اور دھونے کے بعد بھی نشان دکھائی دے تو کپڑا پاک ہے کوئی حرج نہیں اور خشک ہو جائے تو اسے کھرچ دینا کافی ہے۔(تفہیم الدین،مولانا مبشر احمد ربانی ص:۱۰۲)

جب کوشش کی جائے اور انزال نہ ہو:

اس صورت میں غسل واجب ہے۔(صحیح بخاری:۲۹۱،کتاب الغسل ،باب اذا التقی الختانان،مسلم:۳۴۸،ابوداؤد:۲۱۶،ابن ماجہ:۶۰۸)

دورانِ حیض ہم بستری:

دورانِ حیض ہم بستری کرنا حرام ہے۔ارشاد ربانی ہے:

فَاعْتَزِلُوا النِّسَاءِ فِي الْمَحِيْضِ حَتَّى يَطْهُرْنَ فَإِذَا تَطَهَّرْنَ فَأْتُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ اَمَرَكُمُ اللهُ(البقرہ:۲۲۲)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

”حیض کے دوران عورتوں سے الگ رہو اور جب تک وہ پاک نہ ہو لیں ان کے قریب نہ جاؤ پھر جب وہ پاک ہو جائیں تو ان کے پاس جا سکتے ہو جدھر سے تمہیں اللہ نے حکم دیا ہے۔“

اگر کوئی دورانِ حیض ہم بستری کر لے تو اس پر توبہ کرنا واجب ہے۔ سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایسا شخص ایک دینار یا (۴۳ء۴ گرام/۴ ماشے ۴ رتی) آدھا دینار صدقہ کرے۔ (احمد، ابوداؤد: ۲۶۴، ترمذی، نسائی)

دینار سے مراد ایک مثقال سونا ہے اگر یہ نہ پائے تو اس کی قیمت برابر چاندی صدقہ کرنا کافی ہے۔ (فتاویٰ برائے خواتین اسلام ص: ۵۹)

نفاس کی حالت میں ہم بستری کرنا:

☆ نفاس کے دوران حرام ہے۔

☆ عثمان بن ابوالعاص نے کہا: چالیس دن سے قبل نفاس سے پاک ہو جانے پر وطی کرنے سے دوبارہ خون آنے کا خدشہ ہے۔ امام احمد نے اسی بات کو پسند کیا ہے۔ (فتاویٰ برائے خواتین اسلام ص: ۸۷)

☆ اگر چالیس دن سے قبل نفاس کا خون رک گیا اور عورت نے غسلِ طہارت کر لیا تو اس سے ہم بستری بھی جائز ہے اور اگر دوبارہ خون آ گیا تو اس سے ہم بستری جائز نہیں جب تک کہ طہارت حاصل نہ ہو جائے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(فتاویٰ برائے خواتین اسلام ص:۸۸)

اس مسئلے کا ایک پہلو شرعی ہے کہ جب بھی نفاس کا خون رک جائے عورت کو طہارت کا یقین ہو جائے اور وہ غسل بھی کر لے تو اس کے لیے وہ تمام امور جائز ہو جاتے ہیں جو ناپاکی کی حالت میں ناجائز تھے جن میں ہم بستری بھی شامل ہے۔

دوسرا پہلو طب وصحت کے حوالے سے ہے اور وہ یہ کہ ولادت کے بعد عورت کا رحم اور اندرونی نظام بگڑ جاتا ہے اور اسے اعتدال پر آنے میں تقریباً دو تین ماہ لگ جاتے ہیں، ہم بستری سے اندرونی نظام کے بگاڑ کا خدشہ ہوتا ہے اور یہ بھی خدشہ ہوتا ہے کہ کہیں دوبارہ خون جاری نہ ہو جائے۔ لہٰذا مرد عورت کو کم از کم اتنا وقفہ دے کہ اس کی صحت بحال ہو جائے تو یہ بہتر ہے لیکن طہارت کے بعد شرعاً ہم بستری جائز ہے۔

اسقاط کے بعد ہم بستری:

☆ اگر کسی عورت کو اسقاط اس وقت ہو جب کہ جنین کی شکل بن چکی تھی تو اس کا آنے والا خون نفاس کا خون ہے لہٰذا جب تک عورت پاک نہ ہو جائے ہم بستری جائز نہیں۔

☆ اگر اسقاط جنین کی شکل بننے سے پہلے ہوا یعنی (اکاسی دن سے پہلے) تو جاری ہونے والا خون بیماری (استحاضہ) کا خون ہے عورت پاکی کی حالت میں ہے لہٰذا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس دوران ہم بستری جائز ہے۔ (افتاء کمیٹی، فتاویٰ برائے خواتین اسلام ص: ۸۷)

اس میں بھی ایک مسئلہ طبی حوالے سے ہے اور وہ یہ کہ اسقاط سے بھی عورت کے رحم کا نظام بگڑ جاتا ہے۔لہٰذا خون رکنے کا انتظار کر لینا بہتر ہے۔مگر شرعی حوالے سے جواز ہے۔

پاکی کا غسل کرنے سے قبل ہم بستری:

ارشاد ہے:

وَلَا تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰى يَطْهُرْنَ فَاِذَا تَطَهَّرْنَ فَاْتُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ (البقرہ:۲۲۲)

”اور تم ان کے قریب نہ جاؤ جب تک کہ وہ پاک نہ ہو جائیں پھر جب وہ پاکی حاصل کر لیں تو ان کے پاس اس طرح جاؤ جیسے اللہ نے حکم دیا ہے۔“

اللہ تعالٰی نے غسل کر کے طہارت حاصل کر لینے کے بعد ہم بستری کی اجازت دی ہے لہٰذا غسل سے پہلے ہم بستری کر لی تو ایک دینار (۴۳ء۴ گرام/ ۴ ماشے ۴ رتی) یا آدھا دینار صدقہ دینا ہوگا اور توبہ کرنا واجب ہے۔

(فتاویٰ برائے خواتین اسلام ص: ٦٠)

بغیر غسل کیے دوبارہ مقاربت:

جب کوئی اپنی بیوی سے مقاربت کرے اور اگر وہ دوبارہ کرنا چاہے تو ان کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

درمیان میں وضو کر لے۔ (سنن ابی داؤد، کتاب الطہارۃ: ۲۲۰، مسلم: ۳۰۸)

جنابت کی حالت میں کھانا پینا:

کوئی چیز کھانا چاہیں تو وضو کر لیں۔

(سنن ابی داؤد: ۲۲۳، ۲۲۴۔ بخاری: ۲۸۸، مسلم: ۳۰۵)

غسلِ جنابت کب کرنا چاہیے؟

غسلِ جنابت جب بھی کر لیں درست ہے البتہ نماز کا وقت ہو تو دیر نہیں کرنا چاہیے اور غسل کر کے ٹھیک وقت پر نماز ادا کرنا چاہیے۔

(سنن ابی داؤد: ۲۲۶، مسلم: ۳۰۷)

جنبی کا سلام اور مصافحہ کرنا:

کر سکتا ہے۔ (بخاری: ۲۸۳، مسلم: ۳۷۱)

بغیر مقاربت کے خارج ہونے والا پانی:

زوجین کے مل بیٹھنے یا ایک دوسرے کا خیال کرنے پر بغیر مقاربت جو پانی خارج ہوتا ہے، اس پر غسل واجب نہیں ہوتا، صرف استنجاء اور وضو کافی ہے۔

(سنن ابی داؤد)

اگر کپڑے کو منی لگ جائے:

☆ جس کپڑے پر منی لگ جائے اسے دھو کر پاک کیا جا سکتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(ابوداؤد:۳۷۳۔ بخاری:۲۲۹۔ مسلم:۲۸۹)

☆ منی کو کھرچ کر زائل کر دیں تب بھی کپڑا پاک ہو جاتا ہے۔

(ابوداؤد:۳۷۲۔ مسلم:۲۸۸)

☆ منی خشک ہو تو اسے مسل کر یا اکھیڑ کر بھی کپڑا پاک کیا جا سکتا ہے۔

(سنن ابوداؤد مع تشریح از مولانا صلاح الدین یوسف تشریح زیرِ حدیث:۳۷۳)

☆ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا قول ہے:

منی بلغم کی مانند ہے، لہٰذا دھونے، کھرچنے، مسلنے وغیرہ سے کپڑا پاک ہو جاتا ہے۔ (سنن ابوداؤد مع تشریح از مولانا صلاح الدین یوسف تشریح زیرِ حدیث:۳۷۳)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ناپاکی کی حالت میں قرآن مجید کو چھونا

قرآن مجید کو چھونے کے متعلق محدثین وفقہا کے تین اقوال ہیں:

① قرآن مجید کو اپنے ہاتھ سے نہیں چھو سکتی البتہ اگر وہ کسی غلاف یا ایسے کور میں لپٹا ہو جسے قرآن حکیم سے الگ کیا جا سکتا ہے تو غلاف میں لپٹے ہونے کی صورت میں پکڑ سکتی یا چھو سکتی ہے۔ طالبات قرآن حکیم پڑھنے کے لیے کسی کپڑے یا دستانے کو ہاتھوں پر لپیٹ کر قرآن حکیم پکڑیں۔ اوراق پلٹنے کے لیے بھی کسی بیرونی چیز (قلم وغیرہ) سے مدد لیں۔ براہ راست قرآن حکیم کو ہاتھ نہ لگنے دیں۔

② دوسرا قول یہ ہے کہ عورت ان اوراق کو نہیں چھو سکتی جن پر قرآن حکیم کے الفاظ لکھے گئے ہیں، قرآن حکیم کی جلد، غلاف اور اندر لگے ہوئے دوسرے اوراق کو ہاتھ لگا سکتی ہے۔ جو حاشیہ اوراق کے دائیں بائیں خالی چھوڑا گیا ہے۔ اس پر بھی ہاتھ لگا سکتی ہے۔ علماء کا کہنا ہے کہ احادیث میں ممانعت کی کوئی دلیل نہیں ملتی۔

③ عورت قرآن حکیم کو مطلق ہاتھ لگا سکتی ہے کیوں کہ ممانعت کی کوئی واضح دلیل نہیں ہے۔ قرآن حکیم کی درج ذیل آیت لَا یَمَسُّهُ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْن : الواقعہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۷۹ (''اسے نہیں چھو سکتے مگر طاہر لوگ ہی۔'') سے مراد لوح محفوظ والا قرآن حکیم ہے، ہمارے پاس اوراق میں لکھا ہوا قرآن حکیم مراد نہیں ہے اور یہ کہ قرآن حکیم کو صرف پاکیزہ فرشتے ہی چھو سکتے ہیں شیطان خبیث کی رسائی اس تک ممکن نہیں اور ایک مطلب یہ کہ صرف شرک و کفر کے تعصّبات سے پاک لوگ ہی اس سے استفادہ کر سکتے ہیں۔

☆ اللہ تعالیٰ نے شعائر اللہ کی تعظیم کرنے کو ''تقویٰ'' قرار دیا ہے۔ فرمایا:

ذَالِکَ وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَائِرِ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْب۔

''یہ سب! اور جو شخص اللہ کے شعائر کی تعظیم کرلے تو یہ بات دلوں کے تقویٰ سے تعلق رکھتی ہے۔'' (الحج: ۳۲)

لہٰذا تقویٰ اور تعظیمِ کلام کا تقاضا یہی ہے کہ ناپاکی کی حالت میں جن اوراق پر اسے لکھ گیا ہے ان کو ہاتھ نہ لگایا جائے۔ اگر جلد یا غلاف ہو چاہے الگ نہ بھی ہو سکتا ہو تو پھر ہاتھ لگا سکتے ہیں۔ کیوں کہ کسی کتاب کی جلد اس کی حفاظتی دیوار ہوتی ہے، اصل متن تو اندر کے اوراق پر ہی ہوتا ہے۔

☆ اگر کسی ضرورت یا مجبوری کے وقت براہِ راست ہاتھ لگانا پڑے تو لگایا جا سکتا ہے۔ کیوں کہ براہ راست ہاتھ لگانے پر کوئی وعید یا واضح مخالفت قرآن و حدیث سے ثابت نہیں ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دینی کتب اور احادیث کے مجموعے:

ناپاکی کی حالت میں تفاسیر، احادیث کے مجموعے، دینی کتب اور دعاؤں کی کتابیں وغیرہ چھو سکتے ہیں کیوں کہ یہ قرآن حکیم نہیں ہیں۔

ناپاکی کی حالت میں تلاوت:

ابنِ عثیمین فرماتے ہیں: تلاوت کی نیت اور اجر و ثواب کے خیال سے قرآنِ حکیم کی تلاوت ایامِ حیض و نفاس میں درست نہیں لیکن تعلیم و تعلم کی غرض سے طالبہ اور معلّمہ قرآن حکیم پڑھ پڑھا سکتی ہے۔ (احکامِ حیض ص:۲۱)

قرآنی تعلیم کی اجازت:

ناپاکی کی حالت میں درجِ ذیل صورتوں میں قرآنی الفاظ کا پڑھنا جائز ہے۔

☆ تجوید سیکھنا اور سکھانا نیز تجوید کے مطابق وقف وغیرہ کا خیال بھی رکھے

☆ ناظرہ پڑھنا اور پڑھانا

☆ ترجمہ و تفسیر سیکھنا اور سکھانا

☆ قرآنی تعلیمات دوسروں تک پہنچانا

☆ قرآن حکیم سے متعلقہ دیگر علوم سیکھنا اور سکھلانا مثلاً: اصولِ تفسیر، حدیث، فقہ، گرامر وغیرہ۔

بعض علماء کا قول ہے کہ ناپاکی کی حالت میں عورت قرآن حکیم کے الفاظ کو توڑ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

توڑ کر تعلیم و تعلم کے لیے پڑھے گی تا کہ اس پر تلاوت کا اطلاق نہ ہو سکے۔

حیض اور نفاس کی حالت میں اذکار:

عورت ہر قسم کے اذکار کر سکتی ہے مثلاً:

☆ مسنون اذکار ☆ مختلف اوقات کی مسنون دعائیں

☆ قرآنی دعائیں پڑھ سکتی ہے ☆ تلاوت سن سکتی ہے

☆ مسنون اذکار کی صورت میں پڑھی جانے والی سورتیں بھی پڑھ سکتی ہے مثلاً سورہ ملک کیوں کہ یہ تلاوت نہیں بلکہ اذکار کہلائیں گے۔

☆ سجدہ کی آیت سن کر سجدہ تلاوت کر سکتی ہے کیوں کہ اس کے لیے وضو شرط نہیں ہے اور یہ سجدہ واجب نہیں مستحب ہے۔ (تفصیل کے لیے دیکھیے: سجدہ تلاوت اور سجدہ شکر)

☆ اگر خوف ہو کہ حفظ بھول جائے گا تو قرآن حکیم کی دہرائی سکتی ہے۔

درود شریف پڑھنا:

ممانعت کی کوئی دلیل نہیں ہے۔ درود شریف ایک دعا ہے جس میں اللہ تعالیٰ سے نبی اکرم ﷺ پر سلامتی برکت اور رحمت بھیجنے کی دعا کی جاتی ہے، اس لیے اسے ہر حالت میں پڑھ سکتے ہیں۔

ناپاکی کی حالت میں دم کرنا:

جناب ابو ملیکہ کہتے ہیں کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا حیض کی حالت میں سیدہ اسماء رضی اللہ عنہا کو دم کیا کرتی تھیں۔ (سنن دارمی: ۱۰۳۶)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ناپاکی کی حالت اور مسجد کے احکام

مسجد سے کوئی چیز پکڑنا:

سیدہ ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا کہ مسجد سے چھوٹی چٹائی پکڑا دو (جائے نماز)۔ میں نے عرض کیا کہ میں تو حائضہ ہوں۔ فرمایا: حیض تمہارے ہاتھ میں تو نہیں لگا ہوا۔ (ابوداؤد:٢٦١، مسلم:٢٩٧۔ نسائی:٢٧٢۔ ترمذی:١٣٤) مراد یہ کہ تمہارے ہاتھ ناپاک نہیں ہیں۔

ثابت ہوا کہ مسجد میں استعمال ہونے والی تمام چیزوں کو ناپاکی کی حالت میں بھی پکڑ سکتے ہیں۔ مثلاً نماز پڑھنے کی چٹائیاں، جائے نماز، مسجد کی لالٹین یا لیمپ، تسبیح۔

ناپاکی کی حالت میں مسجد میں جانا:

☆ ناپاکی کی حالت میں مسجد میں جانا یا ٹھہرنا جائز نہیں، چاہے یہ ناپاکی حیض ونفاس کی وجہ سے ہو یا مباشرت واحتلام کی وجہ سے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انّی لاأُحِلُّ المسجدُ لِحائض ولالِجُنُبِ (سنن ابی داؤد:٢٣٢۔ ضعیف عندالالبانی)

''میں مسجد کو حائضہ اور جُنبی کے لیے حلال نہیں کرتا۔''

☆ اگر مسجد میں آنے یا جانے کا راستہ ہو تو اس راستے سے گزرا جا سکتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرمانِ ربی ہے: اِلَّا عَابِرِیْ سَبِیْلٍ (النساء:۴۳)

''مگر راستے کے طور پر گزرتے ہوئے۔''

ناپاکی کی حالت میں وعظ وخطبہ سننے مسجد میں جانا:

جائز نہیں۔ (احکام حیض ص:۴۲،۴۳)

مسجد میں مجبوراً بیٹھنا یا پناہ لینا:

شیخ ابن عثیمین سے اس قسم کا سوال پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا: اگر عورت کے بیٹھنے یا سایہ حاصل کرنے کا کوئی اور ٹھکانہ نہ ہو تو یہ حالتِ اضطرار ہے لہٰذا بر بنائے ضرورت مسجد میں بیٹھنا اور اس کا داخل ہونا جائز ہے۔ (فتاویٰ برائے خواتین اسلام ص:۶۴)

حیض ونفاس میں زوجین کے تعلقات:

☆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میری گود میں اپنا سر رکھ دیتے اور قرآن حکیم کی تلاوت کرتے حالانکہ میں حیض کی حالت میں ہوتی۔ (۲۶۰، بخاری:۲۹۷، مسلم:۳۰۱)

☆ شوہر اور بیوی کا ایک ہی چادر میں رات بسر کرنا جائز ہے۔

☆ شوہر حیض کی حالت میں عورت سے جماع کے علاوہ سب کچھ کرسکتا ہے۔ (ابوداؤد:۲۶۷، بخاری:۳۰۳، مسلم:۲۹۴)

حیض ونفاس کی حالت میں پہنے ہوئے کپڑے:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حیض یا نفاس کی حالت میں پہنے ہوئے کپڑے ناپاک نہیں ہوتے، صرف اتنا حصہ ناپاک ہوتا ہے جس پر حیض کا خون لگ جائے۔ رسول اللہ ﷺ نے عورتوں کو یہ حکم دیا کہ جب کپڑے پر حیض کا خون لگ جائے تو وہ اسے دھولیں اور اس میں نماز پڑھیں۔ (احکام حیض ص:۱۲۱، ابن عثیمین)

حیض یا نفاس میں وضو قائم نہیں رہتا لہٰذا خاص بدنی عبادات کرنے کی ممانعت ہے۔ یہ ناپاکی عورت کے دیگر اعضاء میں منتقل نہیں ہوتی لہٰذا اس کا فرج کے علاوہ باقی تمام بدن پاک ہوتا ہے، عورت کے پہنے ہوئے کپڑے، پونیاں، اس کا بستر، اس کے زیرِ استعمال دیگر تمام چیزیں سب پاک رہتی ہیں۔

مشرکوں، ہندوؤں اور یہودیوں میں یہ انتہا پائی جاتی ہے کہ وہ حیض ونفاس کی حالت میں عورت کے پورے جسم کو ناپاک سمجھتے اور اس سے بچتے ہیں، یہی وجہ ہے کہ ان کی عورتیں پاکی کے بعد اپنے زیرِ استعمال ہر چیز کو دھوکر پاک کرتی ہیں۔ یہودی ایامِ حیض میں عورت کا کھانا اور کھانے والے برتن بھی الگ کر دیتے ہیں۔ الحمدللہ اللہ تعالیٰ نے مسلمان عورت کو کسی ایسی مشقت میں نہیں ڈالا اور ناپاکی کے دنوں میں بھی اس کے ہر کام کو اور ہر چیز کو پاک قرار دیا ہے سوائے بدنی عبادات کے ممنوع ہونے کے۔ (سنن ابی داؤد:۲۵۸)

حائضہ کے ساتھ اور اس کے ہاتھ کا کھانا کھانا:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سیدہ ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں ہڈی سے گوشت کھاتی اور میں حائضہ ہوتی پھر وہ ہڈی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دے دیتی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنا منہ اسی جگہ ہڈی پر رکھتے جہاں میں نے رکھا ہوتا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم پانی پیالے کی اس جگہ سے پیتے جس جگہ منہ لگا کر میں پانی پی رہی ہوتی تھی۔ (ابوداؤد:۲۵۹، مسلم:۳۰۰)

حائضہ کا سر اور ہاتھ میں مہندی لگانا:

بعض خواتین میں نہ معلوم کہاں سے یہ تصور آیا ہے کہ مہندی ایک پاک چیز ہے اور ناپاکی کی حالت میں سر یا ہاتھوں وغیرہ میں لگانا جائز نہیں، شیخ صالح العثیمین اس کے بارے میں فرماتے ہیں: حائضہ عورت کے لیے سر، پاؤں اور ہاتھ میں مہندی لگانا جائز ہے۔ (فتاویٰ برائے خواتین اسلام ص:۶۵)

دورانِ حیض غسل کرنا یا سر دھونا:

دورانِ حیض نہانا، سر دھونا درست ہے بلکہ اگر جسم گندہ محسوس ہو یا پسینہ آنے کا موسم ہو تو نہا دھو کر صاف کپڑے پہننا اچھی بات ہے، کیوں کہ مسلمان نفاست پسند ہوتا ہے البتہ یہ غسل پاکی کا غسل نہیں ہوگا، اسے پاک ہونے کے لیے خون رک جانے کے بعد طہارت کا غسل کرنا ہوگا۔

دراصل ہندو معاشرے میں عورت جتنے دن حائضہ رہتی ہے، وہ نہانے دھونے اور کپڑے دھونے سے احتراز کرتی ہے جس کا ایک سبب یہ ہے کہ ان کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہاں طبی طور پر عورت کی ناپاکی سے غسل کرنے کا مخصوص طریقہ ہے۔ ان کے ہاں ''میلے سر'' یا ''کپڑے میلے'' کی اصطلاح بھی اسی تصور کے تحت ہے۔ ہندو کے ہاں ایسی عورت نہ تو ولادت والے گھر جا سکتی ہے، نہ ہی کسی مذہبی رسم میں شامل ہو سکتی ہے۔ جب کہ مسلمان عورت کے لیے ایسی کوئی پابندی نہیں ہے۔

خواتین دورِ حیض غسل کرنے سے منع کرتی ہیں جس کا یہ طبّی سبب بتایا جاتا ہے کہ دورانِ حیض پانی کے ساتھ استنجاء کرنے سے رحم میں ٹھنڈک ہو جاتی ہے جو مختلف بیماریوں کا باعث ہے، اس کا حل یہ ہے کہ گرم پانی سے غسل کیا جائے یا گرم پانی سے استنجاء کر لیا جائے۔

اگر شدید گرمی کا موسم ہو اور پانی عام حالت میں ہو تو پھر دورانِ حیض غسل کے لیے اسے گرم کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ بہر حال یہ ایک طبی مسئلہ ہے جسے ہر عورت اپنے مزاج کے حساب سے بہتر سمجھتی ہے۔

شرعاً دورانِ حیض غسل کرنا جائز ہے۔

ابھی غسلِ جنابت کرنا تھا کہ حیض آ گیا:

ایسی صورت میں عورت غسل کرے گی کیوں کہ جنابت حیض کی نسبت زیادہ شدید ناپاکی کی حالت ہے نیز جنابت ایک عارضی ناپاکی ہے اور حیض مخصوص دنوں تک جاری رہنے والی ناپاکی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پانی کے احکام

☆ ہر قسم کا اور ہر جگہ کا پانی پاک ہے۔

☆ پانی خود پاک ہے اور ہر ناپاک چیز کو پاک کر دیتا ہے۔

☆ اگر پانی میں کوئی حل پذیر چیز مل جائے تو یہ پانی پاک ہے جیسے آٹا، نمک، چینی یا رنگ وغیرہ۔ چنانچہ نبی اکرم ﷺ نے ایسے پانی سے غسل کیا جس میں آٹے کی سفیدی تھی۔ (ابن ماجہ: ۳۷۸۔ نسائی: ۱۳۱۔ مشکاۃ: ۴۸۵)

☆ اگر پانی میں کوئی ٹھوس چیز گر جائے اور وہ نجاست میں سے نہ ہو تب بھی پانی پاک ہی رہتا ہے۔ جیسے کپڑا، برتن، تنکے، پتے کوئی دھات وغیرہ

☆ اگر پانی میں ایسے کیڑے مکوڑے گر جائیں جن میں بہنے والا خون نہیں ہوتا تب بھی پانی ناپاک نہیں ہوتا مثلاً مچھر، مکھی، پروانے، چیونٹیاں وغیرہ۔
(المغنی: ۵۹۔ البدائع الصنائع: ۲۶۔ المحلی: ۱۴۸)

☆ کھڑا پانی ہو یا جاری، اس میں سے بلی پانی پی لے یا اس میں منہ ڈال دے تو وہ پانی ناپاک نہیں ہوتا اور نہ ہی بلی کی جھوٹی کی ہوئی کوئی کھانے کی دوسری چیز ناپاک ہوتی ہے۔ (ابوداؤد: ۸۵۔ ترمذی: ۹۲۔ ابن ماجہ: ۳۶۷۔ نسائی: ۱۵۵)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ اگر کثیر پانی میں نجاست والی چیز گر جائے تب بھی وہ پاک رہتا ہے بشرطیکہ نجاست کا رنگ، بُو یا ذائقہ اس پر غالب نہ آ جائے کثیر پانی سے مراد بڑے بڑے دو مٹکے کے برابر پانی ہے۔

نبی اکرم ﷺ نے بئرِ بضاعہ کے کنویں سے وضو کرنے کی اجازت دی حالاں کہ اس میں حیض آلود کپڑے اور کتے کا گوشت اور بدبودار چیزیں بھی ڈالی جایا کرتی تھیں۔

(ابوداود: ٦٧۔ ترمذی: ٦٦۔ نسائی: ٣٢٤۔ مسند شافعی: ٣٥۔ دار قطنی: ٢٩۔ بیہقی: ٢٥٧)

☆ اگر پانی کو پکا کر یا زیادہ مقدار میں کوئی چیز ڈال کر اسے کسی دوسری جنس میں تبدیل کر دیا جائے تو یہ چیز پاک ہے لیکن پانی کے حکم سے خارج ہو جاتی ہے، جیسے شربت، لسی، ستو وغیرہ۔

☆ اگر کوئی چیز مائع ہو لیکن اسے پانی کی بجائے کسی اور نام سے اور کسی اور کام کے لیے استعمال کیا جاتا ہو تو وہ پانی نہیں ہے لیکن پاک ہے مثلاً دودھ، پٹرول، تیل وغیرہ۔

☆ اگر پانی کی مقدار دو بڑے مٹکوں کے برابر یا اس سے کم مقدار میں ہو تو اس میں تھوڑی نجاست مل جائے یا زیادہ، رنگ، بو، ذائقہ بدلے یا نہ بدلے یہ پانی ناپاک ہو جائے گا۔ (ابوداود: ٦٣۔ ترمذی: ٦١۔ مسلم: ٣٢۔ نسائی: ١٧٥۔ ابنِ ماجہ: ٥١٧)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کھڑا پانی:

☆ جو پانی کھڑا ہو، بہہ نہ رہا ہو، نبی اکرم ﷺ نے اس میں پیشاب کرنے اور غسل کرنے سے منع کیا ہے۔ (بخاری:۲۳۹)

اس پانی سے الگ پانی نکال کر اس سے غسل کر سکتے ہیں اور دیگر کاموں میں استعمال کر سکتے ہیں۔

☆ زیادہ دیر ٹھہرنے کی وجہ سے پانی کا رنگ بدل جائے تب بھی وہ پاک ہے۔ (المغنی لابنِ قدامہ)

جاری پانی:

جو ایک طرف سے آئے اور دوسری طرف بہہ کر نکل جائے۔

☆ اس میں نہانا، وضو کرنا، دیگر چیزیں دھونا اور پینا بھی جائز ہے۔

☆ اس میں سے درندے پئیں یا نہائیں تب بھی پاک ہے۔

☆ اگر اس میں مردار گر جائے تب بھی پاک ہے۔

☆ اگر اس میں کسی بھی قسم کی نجاست گر جائے تب بھی جاری پانی ناپاک نہیں ہوتا۔

☆ جاری پانی میں نہر، جھیل، کھالے، سمندر کا پانی شامل ہے نیز اس میں پائپوں کے ذریعے پہنچایا جانے والا پانی بھی شامل ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ اگر گٹر میں نجاست حقیقی یعنی بول و براز شامل ہو تو وہ پانی ناپاک ہے۔ اگر اس میں صرف دیگر چیزوں کا دھوون شامل ہو تو پھر یہ پانی بھی پاک ہے اگر کپڑے وغیرہ کو لگ جائے تو کپڑا ناپاک نہیں ہو گا لیکن اس سے طہارت حاصل نہیں کر سکتے۔ یہ پانی طاہر ہے، مطہّر نہیں ہے۔

استعمال کیا ہوا پانی:

☆ جس پانی سے وضو اور غسل کیا جائے یا کپڑے برتن وغیرہ دھوئے جائیں وہ ناپاک نہیں ہوتا لہٰذا وہ جس چیز کو بھی لگے یا اس کے چھینٹے پڑ جائیں وہ ناپاک نہیں ہوتی۔ جب نبی ﷺ وضو کرتے تو صحابہ اس مستعمل پانی کو اپنے جسموں پر مل لیتے تھے۔ (بخاری: ۱۸۲۔ مسند احمد: ۲/ ۳۳۰، ۳۲۹)

☆ جس پانی سے وضو یا غسل کیا ہے یا کوئی نجاست دھوئی ہے اسے دوبارہ کسی برتن وغیرہ میں جمع کر کے استعمال نہیں کر سکتے۔

☆ اگر کوئی پاک چیز دھوئی ہے مثلاً برتن، کپڑے وغیرہ تو پھر اس پانی کو دوبارہ بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

☆ ہر قسم کے استعمال شدہ پانی کو زمین پر بہا کر اسے گیلا کر سکتے ہیں یا دھو سکتے ہیں۔ چاہے ناپاک چیز کا دھوون ہو، اس صورت میں زمین ناپاک نہیں ہوتی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

غسل

رسول اللہ ﷺ تقریباً ایک صاع (اڑھائی کلو) سے لے کر پانچ مد (۳ کلو) تک پانی سے غسل اور ایک مد پانی سے وضو کرلیا کرتے تھے۔(ایک صاع میں چار مد ہوتے ہیں) (بخاری، کتاب الوضو:۲۰۱، مسلم:۳۲۵)

غسل کا طریقہ:

سیدہ ام المومنین میمونہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے غسلِ جنابت کے لیے پانی رکھا۔آپ ﷺ نے برتن کو داہنے ہاتھ پر جھکایا اور اسے دو یا تین بار دھویا۔پھر شرم گاہ کو بائیں ہاتھ سے دھویا۔پھر بائیں ہاتھ کو زمین پرمل کر دھویا۔پھر کلی کی،ناک میں پانی ڈالا۔اپنا چہرہ اور ہاتھ دھوئے پھر سر اور جسم پر پانی بہایا۔پھر وہاں سے ہٹ کر پاؤں دھوئے۔میں نے رومال پیش کیا تو آپ نے انکار کردیا اور بدن سے پانی جھاڑنے لگے۔

(ابوداؤد، کتاب الطہارہ:۲۴۵، بخاری:۲۴۹، مسلم:۳۱۷)

ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت میں یہ ہے کہ آپ (استنجا اور طہارت وغیرہ کے بعد) بالوں کا خلال کرتے یعنی (بالوں کی جڑوں میں انگلیاں پھیر کر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انہیں گیلا کرتے) یہاں تک کہ آپ کو یقین ہو جاتا کہ پانی جلد تک پہنچ گیا ہے۔ پھر سر پر تین بار پانی ڈالتے، پھر جو پانی بچ جاتا اسے اپنے اوپر بہا لیتے۔

(ابوداؤد: ۲۴۲، بخاری: ۲۴۸، مسلم: ۳۱۶)

ایک حدیث میں ہے کہ آپ ہاتھوں اور رانوں کی جڑیں (بغلیں اور جوڑ کے اندرونی حصے) دھوتے۔ (ابوداؤد: ۲۴۳)

ایک روایت میں ہے کہ آپ غسلِ جنابت کرتے تو ایک ایسے برتن میں پانی منگواتے جس میں اونٹنی کا دودھ دوہا جاتا ہے۔ آپ دونوں ہاتھوں میں پانی لے کر پہلے سر کے دائیں جانب ڈالتے پھر بائیں جانب۔ پھر دونوں ہاتھوں میں پانی لے کر پورے سر پر ڈالتے۔ (ابوداؤد: ۲۴۰، بخاری: ۲۵۸، مسلم: ۳۱۸)

غسل اور سر کے بال:

ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک خاتون نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! میں اپنے بالوں کو سر پر خوب کس کر باندھتی ہوں کیا غسلِ جنابت کے وقت انہیں کھول دیا کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیرے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ سر پر تین لپ پانی ڈال لیا کر۔ (ابوداؤد: ۲۵۱، مسلم: ۳۳۰)

ایک حدیث میں ہے کہ آپ نے فرمایا: ہر (بار) لپ بھر (سر پر) پانی ڈالنے کے بعد بالوں کو نچوڑ لیا کر۔ (ابوداؤد: ۲۵۲)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں، ہم (ازواج مطہرات) میں سے کسی کو غسلِ جنابت کی ضرورت ہوتی تو دونوں ہاتھوں سے تین لپ پانی لے کر سر پر ڈال لیتیں، پھر ایک ہاتھ سے پانی لے کر سر کے (داہنی) ایک جانب اور دوسری بار پانی لے کر دوسری (بائیں) جانب پانی ڈال لیتیں۔ (ابوداود:۲۵۳، بخاری:۲۷۷)

غسل کا مکمل طریقہ:

☆ غسل خانے میں جانے سے پہلے باہر کھڑے ہو کر بسم اللہ کہیں۔ اگر غسل خانے ہی میں بیت الخلاء ہو تو ورنہ اندر جا کر بھی بسم اللہ کہہ سکتے ہیں۔ کیوں کہ جہاں لیٹرین (بیت الخلاء) ہو وہاں اللہ کا نام نہیں لے سکتے اور نہ ہی اس کے اندر کوئی آیت یا دعا پڑھ سکتے ہیں۔

☆ اگر پانی کسی برتن میں ہے تو پہلے دونوں ہاتھ برتن اوٹا کر دھولیں۔ اگر مگ ہے تو مگ سے پانی ہاتھوں پر ڈال لیں۔ اگر ٹونٹی ہے تو شاور یا ٹونٹی کھول لیں اور ہاتھ دھولیں۔

☆ اس کے بعد استنجاء کریں۔

☆ پھر وضو کی طرح وضو کریں۔ پاؤں دھولیں چاہے تو چھوڑ دیں۔

☆ پھر اگر سر کے بال کھولنے ہیں تو کھول لیں ورنہ بغیر بال کھولے گیلے ہاتھ بالوں کے اندر لے جا کر بالوں کی جڑوں اور سر کی جلد کو خوب گیلا کریں۔ البتہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حائضہ عورت اپنے بال ضرور کھولے۔

☆ شیمپو یا صابن لگانا ہے تو لگا لیں، نہیں لگانا تو یہ غسل کا لازمی حصہ نہیں ہے۔ اب سر پر تین بار پانی ڈالیں کہ صابن یا شیمپو بالوں سے نکل جائے۔

☆ اب جسم کے دائیں طرف تین بار پانی ڈالیں پھر بائیں طرف تین بار پانی ڈالیں اگر جسم کو صابن لگانا ہے تو صابن لگانے کے بعد جسم پر پانی ڈالیں لیکن صابن لگانا شرعی غسل کا لازمی حصہ نہیں۔

☆ اپنے جسم کے تمام جوڑوں اور کانوں کی جڑوں وغیرہ کو ہاتھ سے مل کر گیلا کر لیں۔

☆ اگر چوڑیاں، بالیاں، نتھ، انگوٹھی یا کوئی اور زیور پہن رکھا ہے تو اسے اچھی طرح ہلا کر اس کے نیچے اور اندر کے حصے میں بھی پانی ڈالنے کی کوشش کریں۔

☆ اگر غسل کے دوران وضو نہیں ٹوٹا یعنی نہ تو شرم گاہ کو ہاتھ لگا، نہ ریح خارج ہوئی نہ پیشاب وغیرہ خارج ہوا تو اب دوبارہ وضو کرنے کی ضرورت نہیں، غسل مکمل ہو گیا ہے۔ اگر وضو ٹوٹ گیا اور اکثر عورتوں کا وضو ٹوٹ جایا کرتا ہے تو آخر میں دوبارہ وضو کر لیں۔

☆ حیض کے غسل کے بعد عورت کا اپنی فرج میں خوشبو استعمال کرنا مستحب ہے۔ (مسلم: ۷۴۸)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جس کا طریقہ یہ ہے کہ روئی کے ساتھ خوشبو لگا کر اسے اندر لگا لے۔ خوشبو لگانے سے جراثیم مر جاتے ہیں اور بو زائل ہو جاتی ہے۔ اگر خوشبودار صابن لگالیں تو وہ بھی کفایت کر جائے گا بشرطیکہ وہ حساس جگہ کی جلد کے لیے نقصان دہ نہ ہو۔ یاد رہے کہ خوشبو لگانا فرض نہیں مستحب ہے۔

☆ جسم پونچھنے کے لیے تولیہ استعمال کرنا جائز ہے، نہ کریں تو بھی یہ لازمی نہیں لیکن صحابہ اسے (تکلف سمجھتے اور) عموماً استعمال کرنا ناپسند کرتے تھے کیوں کہ وہ سادگی پسند تھے اور تکلفات سے دور۔

☆ تمام کپڑے پہننے کا آغاز دائیں طرف سے کریں مثلاً قمیض، پاجامہ، بنیان وغیرہ۔ پہلے وہ کپڑے پہنیں جو زیادہ ساتر ہیں اور گلے میں پہنے جانا والا کپڑا ہی عورت کے لیے زیادہ ساتر ہے یعنی قمیض لیکن مرد کے لیے نیچے ٹانگوں پر پہنا جانے والا کپڑا زیادہ ساتر ہوتا ہے یعنی شلوار، پاجامہ، تہ بند وغیرہ۔

☆ غسل خانے سے باہر نکلنے کے بعد کلمہ شہادت پڑھیں۔

اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ.

''میں گواہی دیتی ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔''

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(مسلم:۱/۱۲۲۔ابوداؤد:۱۶۹۔ترمذی:۵۵)

اور پھر یہ دعا پڑھیں اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ.

''اے اللہ مجھے بہت توبہ کرنے والوں اور بہت پاکیزہ رہنے والوں میں سے بنادے۔'' (ترمذی:۵۵۔ارواءالغلیل للالبانی:۹۶)

خبردار: وضو یا غسل کرتے وقت کلمہ شہادت یا کوئی اور کلمہ، رسول اللہ ﷺ اور آپ کے صحابہ نے نہ پڑھا، نہ اس کا کوئی حکم دیا۔

☆ غسل بیٹھ کر بھی کیا جاسکتا ہے اور کھڑے ہو کر بھی، اگر کپڑے مکمل اتارے ہوئے ہیں تو بیٹھ کر کرنا زیادہ بہتر ہے۔

☆ جمعہ کی رات کے بجائے دن کو غسل کرنے کا تاکیدی حکم ہے البتہ اگر رات کے کسی حصے میں غسل کرلیا تو عورت کو دوبارہ غسل کرنے کی ضرورت نہیں۔

☆ ناپاکی سے پاک ہونے کے لیے غسل کا وہی طریقہ ہے جو اوپر بتایا گیا ہے۔

☆ عام غسل کے وقت بھی مسنون طریقے ہی کے مطابق غسل کرنے کی عادت ہونی چاہیے البتہ اگر مسنون طریقے کے مطابق غسل نہ بھی کیا تو بھی غسل ہو جائے گا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وضو کے احکام

سونے سے وضو ٹوٹ جانا:

لیٹ کر سونے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔ سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''آنکھیں دبر کا تسمہ ہیں لہٰذا جو سو جائے وہ وضو کرے۔''

(صحیح ابن ماجہ: ۳۸۶، للالبانی، ابوداوٗد: کتاب الطہارہ، باب فی الوضوء من النوم، ح ۲۰۳)

☆ بیٹھے بیٹھے سونے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔ سیدنا انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: صحابہ کرام عشاء کی نماز کا انتظار کرتے کرتے سو جاتے اور ان کی ٹھوڑیاں سینوں تک جھک جاتی تھیں، پھر وہ نماز پڑھتے اور وضو نہ کرتے۔ (ابوداوٗد: ۲۰۰)

ہوا خارج ہونا:

ہوا خارج ہونے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے چاہے آواز آئے یا نہ آئے۔

عورت کی فرج سے ہوا خارج ہونا:

اس سے وضو نہیں ٹوٹتا چاہے آواز آئے یا نہ آئے کیوں کہ عورت کی شرمگاہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نجاست کی جگہ نہیں ہے۔ (فتاویٰ برائے خواتین اسلام ص: ۲۰، ۲۱)

شرم گاہ کو چھونے سے؟

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنی شرم گاہ کو چھوا اسے چاہیے کہ وضو کر لے۔ (بخاری، ترمذی، ابن حبان)

لہٰذا اگر بغیر کسی کپڑے کی آڑ کے شرمگاہ کو چھو لے تو وضو ٹوٹ جاتا ہے۔

☆ اگر چھوٹے بچے کی شرم گاہ کو بغیر کسی کپڑے یا چیز کی آڑ کے ہاتھ لگ جائے تو ہاتھ لگنے والے کا وضو ٹوٹ جاتا ہے۔

بچے کی طہارت (استنجاء) کراتے ہوئے:

بچے کی طہارت (استنجاء) کراتے ہوئے شرم گاہ کو ہاتھ لگ جائے تو بھی وضو ٹوٹ جاتا ہے۔ (افتاء کمیٹی، فتاویٰ برائے خواتین اسلام ص: ۲۰)

جب کہ بعض علماء کا خیال ہے کہ بچے کی شرم گاہ کو ہاتھ لگانے سے وضو نہیں ٹوٹتا، لیکن احتیاط اسی میں ہے کہ ہاتھ لگ جانے پر وضو دوبارہ کر لیا جائے۔

نجاست صاف کرنا:

اگر باوضو آدمی کسی دوسرے کے بدن یا کپڑے یا کسی اور چیز سے لگی ہوئی نجاست صاف کرے چاہے وہ بچہ ہو یا بڑا تو اس کا وضو نہیں ٹوٹتا، البتہ شرمگاہ کو بغیر کسی آڑ کے ہاتھ لگ جائے تو وضو ٹوٹ جاتا ہے۔ (فتاویٰ برائے خواتین اسلام ص: ۲۰، افتاء کمیٹی)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وضو اور عورت کو چھونا:

نامحرم عورت کے ہاتھ یا جسم کے کسی اور حصے کو عام حالات میں چھونا جائز نہیں البتہ بغیر ارادے کے یا ضرورت کے تحت ایسا کیا جا سکتا ہے مثلاً ڈاکٹر کا عورت کے مرض کی تشخیص کے لیے بقدر ضرورت ہاتھ لگانا، عورت (اجنبی ہو یا محرم یا بیوی) کے چھونے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔

www.KitaboSunnat.com

اونٹ کا گوشت کھانے سے:

اونٹ کا گوشت کھانے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔ (مسلم:۸۰۲)

بعض علماء کا خیال ہے کہ یہ صرف تنزیہی حکم ہے، بعض نے کہا اس سے وضو ٹوٹ جاتا ہے بعض نے کہا اونٹ کا گوشت کھانے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔ (شرح نووی)

وضو ٹوٹنے کا شک ہونا:

اگر کبھی یہ معلوم ہو کہ نماز کے دوران ہوا خارج ہو گئی ہے یا اندر سے کوئی چیز پانی وغیرہ خارج ہوا ہے تو تب تک یقین نہ کریں جب تک ہوا کی آواز یا بو محسوس نہ کریں۔

خواتین استنجاء کرنے کے بعد وضو کریں تو ان کی شرمگاہ کی کھال میں پانی کے کچھ قطرے رک جاتے ہیں، بعض اوقات وہ قطرے بعد میں خارج ہوتے ہیں لیکن خواتین یہ سمجھتی ہیں کہ شاید پیشاب کے قطرے خارج ہوئے ہیں۔ لہٰذا شک

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں نہیں پڑنا چاہیے جب تک پیشاب نکلنے کا واضح پتانہ چلے۔

مہندی کا رنگ اور وضو؟

جن چیزوں میں کثافت (گاڑھا پن) ہو اور وہ پانی کو جلد تک پہنچنے سے روکیں ان کے اعضائے وضو پر لگے ہونے کی صورت میں وضو نہیں ہوتا کیوں کہ مہندی کے رنگ میں کثافت نہیں ہوتی لہٰذا وضو ہو جاتا ہے،البتہ ''کون مہندی'' میں سے اکثر ایسی ہوتی ہیں جن کا رنگ ہاتھ پر چھلکے کی صورت میں جم جاتا اور چھلکے کی صورت ہی اترتا ہے ایسی مہندی لگی ہو تو نہ غسل ہوتا ہے نہ وضو،یعنی طہارت ہی نہیں ہوتی۔

☆ اگر مہندی لیپ کی صورت لگی ہو تو غسل اور وضو سے پہلے اس کو اتار دینا واجب ہے تاکہ وہ پانی کو چمڑے تک پہنچنے سے نہ روکے۔(فتاویٰ برائے خواتین اسلام)

☆ اگر مہندی بالوں پر لگی ہو تو مسح ہو جاتا ہے اتارنے کی ضرورت نہیں۔

بالوں پر لگائی جانے والی کریمیں اور تیل:

ابن عثیمین فرماتے ہیں: بالوں پر یا جسم پر لگائے جانے والے تیل اور کریموں سے وضو یا غسل پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔(فتاویٰ برائے خواتین اسلام ص:۲۳)

جس کی وجہ یہ ہے کہ یہ ایسے گاڑھے نہیں ہوتے کہ جلد پر جم کر پانی کو چمڑے تک پہنچنے سے روکیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جسم یا بالوں پر لیپ دار چیز کا جم جانا:

اگر جسم کے کسی حصے پر کوئی ایسی لیپ دار چیز لگ جائے جو پانی کو جلد تک پہنچنے سے روک دے تو وضو اور غسل نہیں ہوتا۔

گیلا آٹا جم جانا:

آٹا گوندھتے ہوئے اکثر ناخن پر جم جاتا ہے بشرطیکہ فوری طور پر ہاتھ نہ دھوئے جائیں وضو اور غسل کے لیے اس آٹے کو اتارنا لازمی ہے، ورنہ وضو یا غسل نہیں ہوگا۔

نیل پالش:

نیل پالش ایک لیپ ہے لہٰذا اس کی موجودگی میں وضو یا غسل نہیں ہوتا۔

سر کے بال ڈائی کرنا:

بعض لوگوں کا کہنا ہے کہ سر کے بال ڈائی کرنے (رنگ بدلنے) سے بالوں پر دوسرا رنگ نہیں کیا جاتا بلکہ بذریعہ مشین حرارت کے ذریعے بالوں پر مطلوب رنگ کا لیپ چڑھا دیا جاتا ہے اگر حقیقت ایسے ہی ہے تو بال ڈائی کرانے سے بھی وضو اور غسل نہیں ہوتا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گیلی مہندی کا لیپ اور سر کا مسح:

اگر کسی نے سر پر گیلی مہندی کا لیپ کر رکھا ہے تو اس صورت وضو کرتے ہوئے مسح کرنا جائز ہے لیکن غسل کے لیے مہندی کا لیپ اتارنا ضروری ہے۔ نیز دوسرے تمام اعضا کو دھونا ہوگا ان پر مسح کرنا درست نہیں۔

زخم کی وجہ سے پٹی یا پلاسٹر کا حکم:

اگر کسی نے زخم پر پٹی یا پلاسٹر باندھ رکھا ہے اور اتار کر دھونے سے زخم پر پانی پڑ جائے گا تو یہ مجبوری ہے لہٰذا پٹی یا پلاسٹر پر صرف مسح کیا جائے گا اور مسح کرنے والے کا وضو یا غسل درست ہوگا۔

زیور پہنے ہوئے وضو یا غسل:

اگر کسی عورت نے ایسا زیور پہن رکھا ہے جو جسم کے کسی حصے کے ساتھ چپکا ہوا ہے اور پانی کو چمڑے تک پہنچنے سے روک رہا ہے تو اس زیور کو وضو یا غسل کرتے وقت یا تو اتار لیا جائے یا اسے اس طرح اپنی جگہ سے سرکایا، ہلایا جائے کہ اس کے نیچے والی تمام جگہوں پر پانی پہنچ جائے۔ جیسے بالیاں، انگوٹھی، نتھ، چوڑیاں، کوکا وغیرہ۔

سر پر بھاری زیور اور مسح کا حکم:

☆ اگر سر پر بھاری اور زیادہ جگہ گھیرنے والا زیور پہن رکھا ہے تو اس صورت میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہانے کے لیے اس زیور کو اتارنا ہوگا۔ جب کہ وضو کرتے وقت اسے اتار کر مسح کیا جائے گا۔

☆ اگر زیور کم جگہ گھیرنے والا ہے جیسے بالوں پر لگانے والی چند ایک چھوٹی پنیں وغیرہ تو ان پر مسح ہو جائے گا۔

سر کے بالوں کو کسی چیز سے چپکا دینا:

اگر سر کے بالوں کو گوندھ یا کسی اور چیز سے چپکا دیا ہے تاکہ کھلیں نہیں یا چٹیا کی پونی ہے، بال گوندھے ہوئے ہیں تو وضو کرتے ہوئے ان پر مسح کر سکتے ہیں۔ البتہ غسل کرتے ہوئے اس چیز کو اتارنا ضروری ہے۔

وضو میں موزوں پر مسح:

موزے، جرابیں، جوتے چمڑے کے ہوں، اون کے یا سوتی کپڑے کے، باریک ہوں یا موٹے، وضو کرنے کے بعد پہنے جائیں تو وضو ٹوٹ جانے کی صورت ان پر مسح کیا جا سکتا ہے چاہے کوئی عذر ہو یا نہ ہو۔

حنفی فقہ کے مطابق صرف چمڑے کے موزے یا موٹی جرابوں پر ہی مسح کیا جا سکتا ہے باریک جرابوں پر مسح کرنا درست نہیں لیکن اکثر علماء نے ان کے اس مؤقف کی غلطی ثابت کی ہے (تفصیل کے لیے دیکھیے موزوں اور جرابوں پر مسح)

غسل کرنے کے لیے موزوں کا اتارنا ضروری ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

موزوں پر مسح کی مدت:

مسافر کے لیے تین دن راتیں اور مقیم کے لیے ایک دن رات مسح کی مدت ہے۔(مسلم، کتاب الطہارہ، باب التوقیت فی المسح علی الخفین: ۶۲۷۔ابن ماجہ: ۵۵۲۔نسائی: ۸۴/۱)

سیدنا صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں حکم دیتے کہ ہم تین دن تک اپنے موزے نہ اتاریں الا یہ کہ جنابت کی حالت ہو جائے، البتہ بیت الخلاء میں جانے کی صورت میں اور پیشاب اور نیند کی وجہ سے موزے اتارنے کی ضرورت نہیں۔(صحیح ابن ماجہ: ۳۸۷، ترمذی: ۹۶)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تیمّم

تیمّم سے مراد یہ ہے کہ جب پانی کا استعمال ممکن نہ ہو تو مٹی سے وضو اور غسل کرلیا جائے۔قرآن حکیم میں ارشاد ہے:۔

وَاِنْ كُنْتُمْ مَرْضٰى اَوْعَلٰى سَفَرٍ اَوْجَاءَ اَحَدُكُمْ مِنَ الْغَائِطِ اَوْلٰمَسْتُمُ النِّسَاءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَاءً فَتَيَمَّمُوا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ مِنْهُ. (المائدہ:٦)

''اور اگر تم بیمار ہو یا سفر میں ہو تو تم میں سے کوئی بیت الخلاء سے ہو کر آیا یا تم عورتوں سے ہم بستر ہوئے ہو، پھر تم پانی نہ پاؤ تو پاک مٹی لو اور اس سے منہ اور ہاتھوں کا (مسح) تیمّم کرلو۔''

تیمّم کا طریقہ:

☆ سیدنا عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے ایک طویل روایت کے آخر میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کو حکم دیا تو انہوں نے مٹی پر ہاتھ مارے اور ہاتھ میں مٹی نہیں پکڑی پھر ایک بار چہرے پر ہاتھ پھیر لیے پھر دوبارہ زمین پر ہاتھ مارے اور چہرے پر مسح کیا۔(ابن ماجہ:۵۷۱،ابواب التیمم)

☆ مٹی پر ایک بار ہاتھ مار کر ہاتھوں کو ایک دوسرے پر پھیر لیا جائے اور پھر یہی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہاتھ چہرے پر پھیر لیا جائے۔ (ابن ماجہ:۵۶۹)

☆ مٹی پر پہلے ہاتھ مار کر ہاتھوں کو ہاتھوں پر پھیر لیا جائے دوبارہ مٹی پر ہاتھ مار کر چہرے پر پھیر لیا جائے۔ صرف ہتھیلیوں پر بھی ہاتھ پھیر سکتے ہیں۔ اور کہنیوں تک بھی ہاتھ پھیر سکتے ہیں۔

☆ تیمّم میں سر، کانوں اور پیروں کا مسح نہیں ہے۔

تیمّم کن صورتوں میں:

☆ رسول اللہ ﷺ اور صحابہ کے پاس سفر میں پانی نہیں تھا اور قریب قریب سے پانی ملنے کا امکان بھی نہیں تھا جب کہ نماز کا وقت نکلا جا رہا تھا، تب تیمّم کی آیات نازل ہوئیں لہٰذا ایسی صورت میں تیمّم کیا جائے گا۔

☆ پانی قریب موجود ہو لیکن اس تک پہنچنے میں کوئی خطرناک چیز حائل ہو، مثلاً دشمن، موذی جانور، آگ، جنگل، صحرا وغیرہ۔

☆ پانی موجود ہو لیکن اس کا حصول دشوار ہو جیسے کنواں ہو لیکن پانی نکالنے کا ذریعہ موجود نہ ہو۔

☆ پانی موجود ہو لیکن اتنا کم ہو کہ وضو کر لینے سے پینے کے لیے پانی نہیں بچے گا اور مزید پانی ملنے کی امید نہ ہو۔

☆ پانی استعمال کرنے سے بیماری بڑھ جانے کا خدشہ ہو۔

☆ پانی سخت ٹھنڈا ہو اور اس کے استعمال سے ضرر کا امکان ہو، پانی گرم کرنے کا بھی کوئی ذریعہ نہ ہو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں ایک شخص کا سر زخمی ہو گیا، اسے نہانے کی حاجت ہو گئی۔ لوگوں سے اس نے مسئلہ پوچھا تو بتایا گیا کہ غسل کرلو۔ اس نے غسل کیا تو (سردی کی شدت کی وجہ سے اور زخم میں پانی پڑ جانے کی وجہ سے) وہ مر گیا۔ آپ ﷺ کو پتہ چلا تو فرمایا: اللہ ان لوگوں کو ہلاک کرے (جنھوں نے مسئلہ بتایا) کیا لاعلمی کا علاج پوچھ لینا نہیں ہے؟ (ایک روایت میں ہے) کاش وہ باقی جسم دھو لیتا اور سر کا مسح کر لیتا۔ (سنن ابن ماجہ، ابواب التیمم: ۵۷۲۔ ابوداود: ۳۰۳)

☆ اگر وضو یا غسل میں بعض حصوں کو پانی پہنچنے سے ضرر کا خدشہ ہو تو ان کا تیمّم کر لیا جائے گا اور باقی اعضاء کو دھو لیا جائے گا۔

☆ یاد رہے کہ معمولی مرض میں تیمّم نہیں، تیمّم اس صورت جائز ہے جب واقعی ضرر پہنچنے کا خدشہ موجود ہو۔

☆ جب تک پانی نہ ملے یا بیماری کا عذر وغیرہ دور نہ ہو تیمّم وضو اور غسل کا کام دے سکتا ہے چاہے اس میں کئی سال لگ جائیں۔

(بیماری کی حالت میں وضو، غسل اور نماز کے احکام کے لیے دیکھیے "بیمار کی نماز" مطبوعہ مشربہ علم وحکمت)

تیمّم کب ختم ہوتا ہے:

☆ جن چیزوں سے وضو ٹوٹ جاتا ہے ان سے تیمّم بھی ٹوٹ جاتا ہے۔

☆ جیسے ہی پانی مل جائے، یا بیماری کا عذر دُور ہو جائے تیمّم کا حکم ختم ہو جائے گا اور اب پانی سے وضو یا غسل جس کی بھی حاجت ہو کرنا واجب ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

متفرق احکام

جس زمین پر پیشاب ہو جائے:

☆ اگر زمین پر پیشاب ہو جائے تو وہ خشک ہونے پر پاک ہو جاتی ہے۔ اگر پاخانہ زمین پر پڑا ہو اور اسے اٹھا لیا جائے تو زمین پاک ہے، اگر نشان موجود ہے تو خشک ہونے پر یہ زمین پاک ہو جائے گی۔

مولانا ثناء اللہ مدنی لکھتے ہیں: نجاست کے تر ہونے کی صورت میں اس پر پاؤں رکھنے سے پاؤں نجس ہو جائے گا اور اگر نام نشان مٹ چکا ہے تو پھر نہیں۔ (الاعتصام شمارہ ۸ رمضان: ۱۴۲۸۔ نیز دیکھیے: سنن ابوداؤد: ۳۸۲۔ بخاری: ۱۴۸)

فرش پر پیشاب:

فرش چونکہ اینٹ، سیمنٹ یا پتھر سے بنتا ہے اور یہ چیزیں زمین ہی کی قسم ہیں لہٰذا اس کا حکم بھی زمین پر پیشاب کا سا حکم ہے یہ الگ بات ہے کہ نرم فرش اور چپس پر پیشاب خشک نہیں ہوتا لہٰذا اسے کپڑا پھیر کر خشک کرنا پڑتا ہے، ایسی صورت میں بہتر ہے کہ پیشاب والی جگہ پر خشک کپڑا پھیرنے کے بعد کپڑا دھو کر پھیر دیا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جائے تاکہ پوری طرح پیشاب کی نمی ختم ہو کر جگہ پاک ہو جائے۔

قالین پر پیشاب:

قالین چونکہ کپڑے کی قسم سے ہے لہٰذا اس پر اگر شیر خوار لڑکے کا پیشاب ہو جائے تو پانی کا چھینٹا دے کر پاک کر لیا جائے اور اگر لڑکی کا پیشاب ہے یا لڑکا دودھ کے علاوہ دوسری چیزیں بھی کھاتا ہے تو اس صورت میں قالین کو دھونا پڑے گا۔

ناپاک قالین پر پاک کپڑا اچھا کر نماز:

قالین کپڑا ہے زمین نہیں لہٰذا قالین چاہے نجاست خشک بھی ہو جائے جب تک اسے دھویا نہ جائے پاک نہیں ہوتا لہٰذا ناپاک قالین پر پاک کپڑا اچھا کر بھی نماز ادا نہ کی جائے۔

بستر کی موٹی چادر پر پیشاب:

اگر بستر پر قالین کی طرح موٹے کپڑے کی چادر ہے اور اس پر بچے نے پیشاب کر دیا تو اسے بھی دھو کر ہی پاک کرنا ہو گا کیوں کہ کپڑا موٹا ہو یا باریک پیشاب سے ناپاک ہونے والے کپڑے کو بھی دھونا ضروری ہے۔

بچے کا پیشاب:

☆ اگر لڑکے کا پیشاب کسی چیز کو لگ جائے یا وہ کسی چیز پر پیشاب کر دے اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لڑکے کی خوراک ابھی صرف دودھ ہو اس نے دوسری چیزیں ابھی کھانا شروع نہیں کیں تو اس کے پیشاب والی جگہ پر صرف پانی کا چھینٹا مار دینا کافی ہے۔

(دیکھیے بخاری، ح:۲۲۳۔ ابوداؤد:۳۷۶)

☆ لڑکی چاہے ابھی پیدا ہوئی ہو، اس کا پیشاب جس جگہ یا چیز پر لگا ہو اسے دھونا لازمی ہے بغیر دھوئے وہ چیز پاک نہیں ہوگی۔

پیشاب سے گیلے کپڑے:

☆ اگر بچے نے اپنے کپڑوں میں پیشاب کر دیا اور وہ اتنے خشک ہو گئے کہ ان کی نمی کی ٹھنڈک تو محسوس ہوتی ہے لیکن ساتھ لگنے والی چیز گیلی نہیں ہوگی تو ساتھ لگنے والی چیز ناپاک نہیں ہوگی۔

☆ اگر پیشاب کی تری نے دوسری چیز کو بھی گیلا کر دیا تو اٹھانے والے کے کپڑے اور بدن ناپاک ہو گیا۔ اگر شیر خوار بچی ہے تو متاثرہ بدن اور کپڑے دھونے پڑیں گے اور اگر شیر خوار بچہ ہے تو پانی کا چھینٹا دے لینا ہی کافی ہے۔

بچے کو استنجا کرانا:

اگر وضو کی حالت میں بچے کا پیشاب دھویا یا اسے استنجاء کرایا، اگر شرم گاہ کو ہاتھ نہیں لگا تو استنجا کرانے والے کا وضو نہیں ٹوٹا اور اگر ہاتھ شرم گاہ کو لگ گیا ہے تو وضو دوبارہ کرنا پڑے گا کیوں کہ شرم گاہ کو چھونے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جوتے کو نجاست لگ جانا:

جوتے کو نجاست لگ جائے تو رگڑ کر اس کی نجاست دور کرنا کافی ہے۔ دھونے کی ضرورت نہیں۔ زمین پر چلنے اور رگڑ کھانے سے وہ پاک ہو جاتا ہے۔ کیوں کہ جوتے کو گندگی سے بچانا مشکل ہوتا ہے۔ لہٰذا شریعت نے اس کو پاک کرنے میں آسانی رکھی ہے۔ (ابوداود: ۶۵۰)

☆ اگر دھونا چاہیں تو دھو کر بھی نجاست دور کر سکتے ہیں۔

راستوں کا کیچڑ:

بارش اور گڑوں کے بند ہونے کی وجہ سے جو پانی یا کیچڑ راستوں میں کھڑا ہو جاتا ہے یا جانوروں کی لید، گوبر، پیشاب زمین پر ہوتا ہے یہ سب اگر کپڑوں پر لگ جائے تو صاف جگہ پر چلنے سے پاک ہو جاتا ہے، دھونے کی ضرورت نہیں۔

ایک خاتون نے رسول اللہ ﷺ سے بارش کے کیچڑ کے متعلق پوچھا تو فرمایا: کیا نجس جگہ کے بعد پاک جگہ نہیں آتی؟ انھوں نے کہا: ہاں آتی ہے۔ فرمایا: تو یہ اس کے بدلے میں ہے۔ (سنن ابوداود: ۳۸۳ نیز ۳۸۴)

لاعلمی میں ناپاک کپڑوں میں نماز پڑھ لینا:

سیدنا ابو خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ نے صحابہ کو نماز پڑھاتے ہوئے اچانک اپنے جوتے اتار کر ایک طرف رکھ دیے۔ یہ دیکھ کر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صحابہ نے بھی اپنے جوتے اتار دیئے۔ رسول اللہ ﷺ نے نماز مکمل کی تو صحابہ سے فرمایا: تمہیں اپنے جوتے اتارنے پر کس چیز نے ابھارا؟ انہوں نے عرض کیا "ہم نے آپ ﷺ کو جوتے اتارتے دیکھ کر اپنے جوتے اتار دیئے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"جبرائیل نے مجھے آ کر خبر دی تھی کہ ان جوتوں میں گندگی لگی ہوئی ہے۔"

پھر فرمایا: تم میں سے جب کوئی مسجد کی طرف آئے تو اپنے جوتے دیکھے اگر ان میں گندگی پائے تو انہیں زمین پر رگڑے اور پھر ان میں نماز پڑھ لے۔

(سنن ابی داود: ۶۵۰، کتاب الصلوۃ، باب الصلاۃ فی النعل۔ مسند احمد ۳/۲۰۔)

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جو شخص لاعلمی میں نجاست لگے کپڑے یا جوتے میں نماز پڑھ لے، اس نے لاعلمی میں جتنی نمازیں پڑھ لیں انہیں دہرانا ضروری نہیں۔ (دیکھیے تشریح سنن ابوداود: ۶۵۰ از مولانا صلاح الدین یوسف)

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چند ڈاکٹری مسائل

رحم میں ہاتھ ڈالنے سے غسل یا وضو؟

اگر عورت کسی ضرورت سے رحم میں ہاتھ ڈالے تو غسل واجب نہیں ہوتا البتہ وضو کرنا پڑے گا۔ مثلاً

☆ اندر دوا رکھنا ☆ استنجاء کے لیے انگلی اندر تک لے جانا ☆ کوئی آلہ اندر داخل کرنا ☆ مرہم لگانا۔

یاد رہے کہ غسل صرف حیض ونفاس کے بعد پاک ہونے اور جنابت یا احتلام ہونے پر فرض ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ کسی بھی کام پر غسل واجب نہیں ہوتا۔

اگر طبیبہ (لیڈی ڈاکٹر) رحم میں ہاتھ ڈالے:

☆ اگر طبیبہ چیک کرنے کے لیے، یا دوا رکھنے کے لیے مریضہ کے رحم میں ہاتھ ڈالے تو طبیبہ پر غسل واجب نہیں ہوتا۔

☆ اگر طبیبہ بغیر کسی حائل (دستانے وغیرہ کے) عورت کے رحم میں چیک کرنے یا دوا وغیرہ رکھنے کے لیے ہاتھ ڈالتی ہے تو طبیبہ کا وضو ٹوٹ جائے گا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ اگر طبیبہ دستانے پہن کر یا کسی اور چیز کے ساتھ دوا اندر رکھتی ہے یا چیک کرتی ہے اور طبیبہ کا ہاتھ براہِ راست مریضہ کی شرم گاہ کو نہیں چھوتا تو طبیبہ کا وضو نہیں ٹوٹے گا۔

روزے کی حالت میں رحم میں دوا رکھنا:

روزے کی حالت میں رحم میں دوا رکھنا یا مرہم اندر لگانا جائز ہے ایسا کرنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ (افتاء کمیٹی، فتاوی برائے خواتین اسلام ص۳۲)

لیڈی ڈاکٹر کے جسم یا کپڑوں پر خون کے چھینٹے:

اگر زچگی کے کاموں میں معاون عورت دایہ، نرس یا لیڈی ڈاکٹر کے جسم یا کپڑوں پر عورت کے رحم سے نکلنے والا خون یا پانی لگ جائے تو کپڑے یا جسم کو اس جگہ سے دھو کر پاک کرنا نماز ادا کرنے کے لیے واجب ہے۔

(افتاء کمیٹی، فتاویٰ برائے خواتین اسلام ص:۲۳)

آپریشن کی وجہ سے خون آنا:

الشیخ ابن عثیمین نے فرمایا: آپریشن کے ساتھ ہی عورت کو آنے والا خون جراحتی عمل کا نتیجہ ہے اس کا حکم حیض کا حکم نہیں ہے، اس کے سبب خاتون پر وہ امور ناجائز نہیں ہوں گے جو حیض یا نفاس کے خون کے سبب ناجائز ہوتے ہیں۔ لہٰذا ایامِ حیض کے علاوہ آنے والے خون کے دنوں کی نماز ادا کرنا واجب ہے اور اگر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رمضان ہوتو بصورت استطاعت روزہ رکھنا واجب ہے ورنہ تندرست ہونے پر قضا کرنا ہوگا۔ (فتاویٰ برائے خواتین اسلام ص:۹۲)

جب ایام حیض آجائیں تو ان دنوں کی نماز چھوڑ دی جائے گی کیوں کہ یہ ناپاکی کی حالت ہے۔

عورتوں کو اکثر پیٹ کی بیماریاں ہوتی رہتی ہیں جن میں رحم کی بیماریاں زیادہ ہیں ،اور یہ بھی حقیقت ہے کہ ان میں سے اکثر بیماریوں کا علاج آپریشن سے کیا جاسکتا ہے۔لہٰذا آپریشن کی صورت اگر بغیر عادت کے خون جاری ہو جائے تو یہ بیماری کا خون یعنی استحاضہ ہےلہٰذا عورت پر نماز ادا کرنا واجب ہے۔

حج یا رمضان میں مانع حیض ادویات:

مولانا حافظ عبدالستار رحماد لکھتے ہیں:

خونِ حیض ایک فاسد مادہ ہے جسے روکنا اچھا نہیں۔اگر کسی عورت کا ارادہ ہو کہ صرف رمضان میں ہی اپنے روزے مکمل کرلوں تاکہ میرے ذمے ان کا قرض باقی نہ رہے تو یہ کوئی مستحسن اقدام نہیں۔اطباء کی رپورٹ یہ ہے کہ مانعِ حیض ادویات کا استعمال عورت کے رحم ،اعصاب اور نظامِ خون کے لیے انتہائی نقصان دہ ہے،ان کے استعمال سے مہینے کی عادت بھی بگڑ سکتی ہے اور جسم بھی کمزور ہو جاتا ہے۔علماء نے ان ادویات کا ستعمال چند شرائط کے ساتھ مخصوص کیا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ ان کے استعمال سے نقصان کا اندیشہ نہ ہو، اگر نقصان کا اندیشہ ہو تو پرہیز کیا جائے۔ ارشاد باری ہے: اپنے آپ کو ہلاکت میں مت ڈالو۔ (البقرہ:۱۹۵)

نیز فرمایا:

اپنے آپ کو ہلاک نہ کرو یقیناً اللہ تم پر مہربان ہے۔ (النساء:۲۹)

☆ رسول اللہ ﷺ نے ہر غیر ضروری چیز سے منع فرمایا ہے۔ فرمان ہے:

لَاضَرَرَ وَلَاضِرَارَ (مسند احمد:۱/۳۱۳)

''نہ نقصان اٹھاؤ نہ نقصان پہنچاؤ''۔

☆ خاوند سے اجازت لی جائے کیوں کہ بعض اوقات عورت ایام عدت میں ہوتو مانع حیض ادویات استعمال کر کے اپنی عدت کو طول دینا چاہتی ہے تاکہ اسے زیادہ دیر تک نان ونفقہ ملتا رہے۔

ہمارے نزدیک رمضان کے روزے مکمل کرنے کی نیت سے ایسی ادویات استعمال کرنا کوئی معقول عذر نہیں ہے۔ (فتاویٰ اصحاب الحدیث ص:۲۱۵)

الشیخ صالح محمد بن عثیمین فرماتے ہیں: یہ بات پایہ ثبوت کو پہنچ چکی ہے کہ یہ امر (حیض) اللہ نے عورتوں کے لیے مقدر کردیا ہے۔ اس لیے اللہ عزوجل کی مقرر کردہ تقدیر پر قانع رہیں اور جب کوئی شرعی رکاوٹ نہ ہوتو روزہ رکھیں اور جب کوئی شرعی رکاوٹ ہوتو اللہ کی تقدیر پر رضامند رہتے ہوئے روزہ توڑ دیں۔ (احکام حیض ص:۲٦)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حیض جاری کرنے کے لیے دوا کھانا:

جوان عورت کو حیض نہ آنا یا حیض طبعی رک جانا طبی طور پر ایک بیماری ہے، نیز حیض کا اجرا ہو تو حمل ٹھہرتا ہے، اس لیے اگر کوئی عورت حیض جاری کرنے کے لیے اپنا علاج کرواتی ہے یا دوا کھاتی ہے تو یہ درست ہے اس میں کوئی حرج نہیں۔

(احکامِ حیض ص:۱۵۱، ۱۵۲۔ ابن عثیمین)

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خواتین سیٹ

1۔ غض بصر اور مرد حضرات		30/-
2۔ رشتے کیوں نہیں ملتے		27/-
3۔ بیوہ کی عدت	ام مصعب	18/-
4۔ نسوانی بال اور ان کی آرائش		30/-
5۔ صنف مخالف کی مشابہت		18/-
6۔ عورت اور بازار		18/-
7۔ منگنی اور منگیتر		19/-
8۔ بری اور بارات		20/-
9۔ بہو اور داماد پر سسرال کے حقوق		25/-
10۔ دیور اور بہنوئی		18/-
11۔ عورت اور میکہ		24/-
12۔ ساس اور بہو		18/-
13۔ سوتیلی ماں اور اولاد		15/-
14۔ عورت وفات سے غسل و تکفین تک		12/-
15۔ کسی دوسرے کا بچہ گود لینا		18/-
16۔ پردے کے اوٹ سے		25/-
17۔ بیویوں کے باہمی تعلقات		25/-
18۔ حج میں چہرے کا پردہ		14/-
19۔ عورت اور گھر میں دعوت دین		35/-
20۔ حفظ حیا گفتگو اور تحریر		25/-
21۔ نکاح میں ولی کی حیثیت		38/-
I22۔ اعتکاف اور خواتین		15/-
23۔ بیویوں کے درمیان عدل		30/-
24۔ پردہ اور خاندان		25/-
25۔ مہر بیوی کا اولین حق	مریم خنساء	23/-
26۔ شادی کی رسومات دعوتیں اور ان میں شرکت		25/-
27۔ عورت کا لباس		50/-
28۔ مطلقہ خواتین اور ان کے مسائل		18/-
29۔ مکاتیب مریم	مریم خنساء	180/-
30۔ نکاح کوئز	مریم خنساء	25/-
31۔ حفظ حیا اور کنواری لڑکیاں		25/-
32۔ خطوط مسعود	محمد مسعود عبدہ	100/-
33۔ حفظ حیا اور محرم رشتہ دار		25/-
34۔ لو میرج	مریم خنساء	52/-
35۔ حفظ حیا اور ازدواجی زندگی		25/-
36۔ محرم مرد اور ان کی ذمہ داریاں		30/-
37۔ سیدہ خدیجہ	مریم خنساء	15/-
38۔ مسائل طہارت اور خواتین	مریم خنساء	20/-
39۔ تزکیہ نفس میں شکر کا کردار	مریم خنساء	

مشربہ علم وحکمت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ